



ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے 12 واں مَدَنی کام

# مَدَنی انعامات



✽ مَدَنی انعامات کیا ہیں؟

✽ مَدَنی انعامات کی درجہ بندی

✽ مَدَنی انعامات کے مقاصد

✽ چند مَدَنی انعامات کے طبی و سائنسی فوائد

✽ مَدَنی انعامات پر عمل کرنے کا فرضی جدول

✽ اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ

پیش کش: مرکزی تجزیاتی شوری  
(دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط  
اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

## مَدَنی انعامات

### درود شریف کی فضیلت

ایک مرتبہ اللہ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا، میں نے دیکھا کہ میرا ایک اُمّتی پُل صراط سے گزرتے ہوئے کبھی چلتا ہے تو کبھی گرتا ہے اور کبھی لٹک جاتا ہے، پھر اچانک اس کے پاس مجھ پر پڑھا ہوا دُرُودِ پاک آیا، جس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے پُل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا یہاں تک کہ وہ پُل صراط پار کر گیا۔<sup>①</sup>

مُشْکَل جو سر پہ آپڑی، تیرے ہی نام سے ٹلی | مُشْکَل سُٹا ہے تیرا نام، تجھ پر دُرُود اور سلام  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

### بزرگوں کی مدنی سوچ

ایک بار حضرت سَیِّدُنَا اِبْرٰہِیْم بن اَدْہَم رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے عَرْض کی گئی: حَضُور! کبھی تو ہمارے ساتھ بیٹھ جایا کریں تاکہ ہم بھی آپ کی مَجْلِس کی بَرَکَت سے اور ملفوظات شریف سے فیض حاصل کریں۔ تو آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے ارشاد فرمایا: میں ابھی چار اُمور میں بہت زیادہ مَضْرُوف ہوں، جب ان سے فَرَاعَت پاؤں گا تو تمہارے پاس ضرور بیٹھوں

گا۔ عَرَض کی گئی: اے ابواسحاق! وہ کون سے اُمور ہیں؟ ارشاد فرمایا:

﴿1﴾ جب مجھے وہ گھڑی یاد آتی ہے جب اللہ پاک نے حضرت سیدنا آدم علیٰ ہیبینا وعلینہ الصلوٰۃ والسلام سے وعدہ لے کر فرمایا تھا کہ یہ لوگ جنت میں جائیں گے اور یہ جہنم میں۔ تو مجھے یہ فکر لاحق ہے کہ نامعلوم میں کس گروہ میں ہوں گا؟

﴿2﴾ اسی طرح جب نطفہ ماں کے رحم میں ٹھہرتا ہے اور اس میں رُوح پھونکی جاتی ہے تو مَوَّلٰکَل فرشتہ عَرَض کرتا ہے: یا اللہ! یہ نیک بخت ہے یا بد بخت؟ لہذا جب مجھے یہ بات یاد آتی ہے تو میں اس فکر میں مُبْتَلَا ہو جاتا ہوں کہ پتہ نہیں میرے مُتَعَلِّق کیا جواب ملا ہو گا؟

﴿3﴾ موت کا فرشتہ رُوح قَبْض کرتے ہوئے جب اللہ پاک سے عَرَض کرتا ہے کہ اے مولیٰ! اس کی رُوح اِسْلَام پر قَبْض کروں یا کُفْر پر؟ تو یہ سوچ کر مجھے یہ اندیشہ کھائے جاتا ہے کہ نامعلوم میرے مُتَعَلِّق کیا جواب ملے گا؟

﴿4﴾ قیامت کے دن جب پروردگارِ عالم یہ اعلان فرمائے گا: **وَأَمَّا ذُو الْيَوْمِ آئِيهَا** **الْمُجْرِمُونَ** ﴿۵۹﴾ (پ ۲۳، یس: ۵۹) ترجمہ کنز الایمان: اور آج الگ پھٹ جاؤ اے مجرمو۔ چُنّاچہ یہ یاد کر کے مجھے ڈر لگا رہتا ہے کہ نہ جانے اللہ پاک مجھے کس گروہ میں شامل کرے گا؟ بس یہی وہ اُمور ہیں جنہوں نے مجھے تمہارے ساتھ بیٹھنے اور باتیں کرنے سے روک رکھا ہے۔<sup>①</sup>

① ..... روح البیان، پ ۳، ال عمران، تحت الآیة: ۸۳، ۲/۶۰

نیکیاں پلے نہیں سر پر گنہ کا بار ہے  
پاس دولت نیکیوں کی کچھ نہیں نادار ہے  
یوں شفاعت کا یہی سب سے بڑا حقدار ہے<sup>①</sup>

یا دَسُوْلَ اللّٰه! مُجْرَم حَاضِرِ دَرَبَارِ هِے  
نَامَهٗ اَعْمَالِ مِیْنِ كُوْنٰی نَهْمِیْنِ حُسْنِ عَمَلِ  
تَم شِهٖ اَبْرَارِ یِه سَب سَهٗ بُرَا عِصْیَا شِعَارِ

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## اُخْرٰی كَامِیَابِی كِی فِكْر

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے ہمارے بُڑتر گانِ دِیْنِ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ كِی مَدَنی سوچ کیسی تھی! انہیں ہر دم یہی فِکْر رہتی کہ اے کاش! دنیا سے رخصتی کے وقت ایمان سلامت رہے اور جب بروزِ قِیَامَتِ بَارِگَآه خُداوندی میں حاضری ہو تو شرمساری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اس بات کا خُصُوصِی خِیَال رکھتے کہ ان کا کوئی لمحہ عَقْلَت (Headlessness) میں گزرے نہ اپنے رب کی مَحْصِیْت (Sin) میں۔ لہذا ہم بھی ہمیشہ یہی کوشش کریں کہ ہم سے کوئی ایسا کام سرزد نہ ہو جس کی وجہ سے بروزِ قِیَامَتِ بَارِگَآه خُداوندی میں حساب کتاب کے وقت شرمسار ہونا پڑے۔ چُنا نچہ،

مَنْقُول ہے کہ کسی بزرگ نے اپنے بیٹے سے فرمایا: دن بھر جو بھی بات سنو یا جو کچھ دیکھو اور جو بھی عَمَل کرو شام کو مجھے بتانا۔ چُنا نچہ اس شام بیٹے نے دن بھر کی کارگزاری کی رپورٹ (Report) تو دے دی، مگر اگلے دن مَعْذَرَت (Sorry) کرتے ہوئے عَرَض کی: ابا جان! پہاڑ (Mountain) تو سر پر رکھ سکتا ہوں لیکن دن بھر کے اَعْمَال کی کارگزاری

سنانے کی مجھ میں ہمت ہے نہ بیان کی جُرأت۔ اس پر اس کے والد صاحب نے فرمایا: میں بھی تمہیں مجبُوہ نہیں کروں گا، بلکہ میں نے تو تمہیں یہ کام صرف اس لئے کرنے کا کہا تھا تاکہ تم یہ جان سکو کہ جب تم میرے سامنے ایک دِن کا حساب کتاب بیان نہیں کر سکتے تو پھر ساری زندگی کا حساب کتاب اللہ پاک کے ہاں کس طرح دے سکو گے؟<sup>①</sup>

نئیں نہ حشر میں عطار کے عمل مولیٰ | بلا حساب ہی تُو اس کو بخشنا یا رب<sup>②</sup>  
 صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## اعمول باتیں

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! افسوس! صد افسوس! ہم اُمورِ آخِرَت سے غافل ہو چکے ہیں اور ہمیں حساب کتاب کی کوئی فکر ہی نہیں، حالانکہ موت (Death) سر پہ کھڑی ہے اور جو کرنا ہے ابھی کرنا ہے۔

ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے | کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد  
 بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سیدنا امام حسن بصری رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے نصیحت بھرے یہ مدنی پھول ہمیشہ یاد رکھئے:

✽ اے ابنِ آدم! اللہ پاک کا حق سب سے افضل ہے اور وہ اس وقت تک تجھ سے راضی نہ ہو گا جب تک تو ان اَحْکام کو پورا نہ کرے گا جو اس نے تجھ پر لازم کئے ہیں۔

① ..... موح البیان، پ ۱۵، الاسراء، تحت الآیة: ۱۳، ۱۴۱/۵

② ..... وسائلِ بخشش (مرثم)، ص ۸۳

✽ اے ابنِ آدم! جب تو لوگوں کو نیک کام کرتا دیکھے تو ان سے آگے بڑھ جانے کی کوشش کر، مگر جب انہیں ہلاکت و بربادی کے کاموں میں مُدْتَلَا دیکھے تو ان سے اور ان کے افعال سے کوسوں دُور بھاگ جا۔ ہم نے ایسے لوگ بھی دیکھے ہیں جنہوں نے اپنی دُنیا کو عاقبت (آخِرَت) پر ترجیح دی تو وہ ذلیل و خوار ہو گئے۔

✽ اے ابنِ آدم! ایمان کی حقیقت پانا چاہتا ہے تو لوگوں کے وہ عیب مت اُچھال جو تجھ میں پائے جاتے ہیں، بلکہ پہلے اپنے عُیُوب کی اِصْلَاح کی فکر کر، کہ جب تو اپنے عُیُوب کی اِصْلَاح میں لگ جائے گا تو تجھے دوسروں کے عیب دیکھنے کی فُرَصَت ہی نہ ملے گی۔

✽ اے ابنِ آدم! تو ایمان اور خیانت کو ایک ساتھ جَمْع نہ کر۔

✽ اے ابنِ آدم! تو کیسے کامل مَوْمن ہو سکتا ہے جبکہ تیرا پڑوسی (تجھ سے) مُحْفُوظ نہ ہو؟

✽ اے ابنِ آدم! تو کیسے کامل مسلمان ہو سکتا ہے جبکہ لوگ تجھ سے سلامت نہ ہوں؟

✽ اے ابنِ آدم! دُنْیوی ذَلَّت سے گھبرانہ دُنْیوی عَزَّت کی خاطر دنیا داروں سے مُقَابَلہ کر۔

بلکہ اللہ پاک سے ہر دم ڈر، مَعْلُوم نہیں تجھ سے جو گناہ سرزد ہوا ہے، اس کے بدلے اللہ پاک تیرے ساتھ کیا مُعَامَلہ فرمائے گا اور موت کے بعد نہ جانے تجھے کیسی کیسی ہلاکتوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا؟

✽ اے لوگو! سنجیدہ ہو جاؤ۔ اب وَقْت آ گیا ہے کہ آنکھیں کھول لو۔ خُدا کی قسم! دنیا جب دنیا داروں کیلئے کھولی گئی تو ساتھ ہی اس کے کُتے (یعنی حِرْص اور فتنہ و فساد) بھی کھول دیئے گئے جو کہ انتہائی بُرے ہیں۔ یہاں تک کہ جو لوگ ان کُتوں کا شکار بنے وہ حُصُول

دنیا کی خاطر ایک دوسرے پر تلواریں لے کر چٹھ دوڑے اور بعض نے تو دوسروں کی حرمت تک کو حلال سمجھ لیا۔ ہائے! افسوس! یہ کتنا بڑا فساد ہے۔

✽ اے لوگو! اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں حسن کی جان ہے! اس دنیا میں ہر ایک غم و پریشانی میں مُبْتَلَا ہے۔ لہذا راحت چاہتے ہو تو جلدی سے بارگاہِ حُداوندی میں حاضر ہو جاؤ۔

✽ اے ابنِ آدم! جو رِزق تیرے نصیب میں ہے وہ تجھے مل کر ہی رہے گا (اسکی فکر میں خود کو ہلکان نہ کر)، کہ اُمورِ آخرت سے نجات پانے کے لئے تو نیکیوں کا زیادہ مُحْتاج ہے، لہذا تجھ پر لازم ہے کہ تو آخرت کی تیاری کر۔ اگر تو یہ کام کرنے لگے گا تو دنیا خود تیرے قدموں میں آگرے گی۔

✽ اے ابنِ آدم! بندے دو طرح کے ہوتے ہیں: آخرت کے طلب گار اسے پا کر کبھی نہ کھوئیں گے، مگر جو لوگ دنیا کی طلب میں رہتے ہیں وہ جو پاتے ہیں اس سے زیادہ کھو دیتے ہیں۔

✽ اے ابنِ آدم! دنیا بس اپنے اِحتتام کے قریب ہے، اس کی نعمتیں دائمی ہیں نہ اس کے مَصَائِب و آلام سے کوئی مُحْفُوظ ہے، اس کی ہر نئی چیز پرانی ہو جاتی ہے، اس میں کوئی سدا صحت مند رہتا ہے نہ ہمیشہ غنی رہتا ہے۔ یہ اپنے رہنے والوں کو اکثر عذاب سے دوچار اور کھیل تماشا بنائے رکھتی ہے۔ اس میں تیرے لئے صرف وہی شے فائدہ مند ہے جسے تو آخرت کے لئے بھیج چکا ہے۔ لہذا دنیا میں مال جمع کرنے اس چیز میں اپنے

نفس کی پیروی کر کہ جس کے مُتعلّق تُو جانتا ہے کہ اسے تُو نے اپنے پیچھے چھوڑ کر چلے جانا ہے اور آنے والی مشقتوں کیلئے زادِ راہ تیار کر (یعنی نیکیاں کر) اور بارگاہِ خُداوندی میں حاضری سے قبل اس کا اہتمام کر۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ موت آجائے اور تیری خواہشات دھری کی دھری رہ جائیں اور تجھے شَرِ مَنَدگی اٹھانا پڑے کہ اس وقت کی ندامت و شَرِ مَنَدگی کسی کام نہ آئے گی۔

✽ اے ابنِ آدم! دنیا کو اپنے جسم کی صُحبتِ تو عطا کر مگر اسے اپنے دل سے دُور رکھ اور اس کے غم میں مُبتلا نہ ہو۔

✽ اے ابنِ آدم! جس کام (یعنی عبادت) کے لئے تجھے پیدا کیا گیا ہے اس میں خوب کوشش کر۔ اپنی مَشْغُولِیَّت اور فِرَاغَت کے لمحات کا خِیال رکھ کہ یہاں جو بھی عَمَل کرے گا کل اسے خود ہی دیکھ لے گا اور اس کے بارے میں تجھ سے پوچھا جائے گا، بس تُو صُبح و شام موت کا انتظار کر۔

✽ اے ابنِ آدم! موت کی تیاری میں جلدی کر اور کل کل کی رٹ نہ لگا۔ جو کرنا ہے آج کر لے۔ کیونکہ تُو یہ نہیں جانتا کہ کب تجھے اللہ پاک کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

✽ اے ابنِ آدم! ہرگز کسی نیک کام کو حقیر نہ جان! کہ جب تُو اسے دارِ جزا میں دیکھے گا تو خوش ہو جائے گا اور کسی بُرے کام کو بھی ہرگز چھوٹا نہ جان! کہ کل جب تُو اسے اپنے نامہ اعمال میں دیکھے گا تو غم ناک ہو جائے گا۔

✽ اے ابنِ آدم! جس وقت سے تیری ماں نے تجھے جناس وقت سے اب تک لگاتار تیری



عمر کم ہوتی جا رہی ہے اور تیرے لئے ایک نامہ اعمال کھول کر تیرے اوپر دو فرشتے مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ ایک تیرے دائیں اور دوسرا بائیں طرف ہے۔ اب کم اعمال کرنا زیادہ! جب تو مرے گا تو اس نامہ اعمال کو لپیٹ کر تیرے گلے میں پہنا دیا جائے گا۔<sup>①</sup>

## زندگی امانت ہے

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! انسان کی زندگی (Life) اس کے پاس اللہ پاک کی امانت ہے جس کے متعلق اس سے موت (Death) کے وقت پوچھا جائے گا، اگر اس نے اس کی حفاظت نہ کی تو گویا اس نے اللہ کریم کی امانت ضائع کر دی اور اس کے عہد کو چھوڑ دیا اور اگر اپنے اوقات کا خیال رکھا یعنی زندگی کی کوئی بھی ساعتِ اطاعتِ خداوندی کے بغیر نہ گزاری تو اس نے نہ صرف امانت کی حفاظت کی بلکہ وہ اللہ پاک کے عہد میں بھی ہے۔ لہذا اسے وعدہ پورا کرنے کی بنا پر پورا بندہ ملے گا۔ جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أَوْفٍ بِعَهْدِكُمْ<sup>②</sup>  
ترجمہ کنزالایمان: اور میرا عہد پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا۔<sup>③</sup>

(پ، البقرة: ۴۰)

## بروز قیامت حسرت

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے: کسی کو بھی حسرت و ندامت کے بغیر موت (Death) نہ آئے گی، اگر

① .....عیون الحکایات، الحکایة الثامنة والعشرون بعد المائة وصایا و مواظب غالیة، ص ۴۳ املخصاً وماخوذاً

② .....قوت القلوب، الفصل التاسع والعشرون: فیہ ذکر اهل المقامات ... الخ، ۱/ ۱۹۳

گناہ گار (Sinner) ہو گا تو اس کی حسرت اس وجہ سے ہوگی کہ اچھے اعمال (Good Deeds) کیوں نہ کئے؟ اور اگر نیکو کار (Pious) ہو گا تو افسوس (Regret) کرے گا کہ زیادہ نیک اعمال کیوں نہ کئے؟<sup>①</sup>

مٹا دے ساری خطائیں مری مٹا یارت	بنادے نیک بنا نیک دے بنا یارت
بنا دے مجھ کو الہی خلوص کا پیکر	قریب آئے نہ میرے کبھی ریا یارت
نہیں ہے نامہ عطر میں کوئی نیکی	فقط ہے تیری ہی رحمت کا آسرا یارت <sup>①</sup>

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

بہت ہی عزت و احترام والے امام، حضرت سیدنا شیخ ابوطالب کئی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے اس روایت کی کیا ہی خوب و صَاحَت (Explanation) فرمائی ہے۔ چُناؤچہ آپ فرماتے ہیں: بروزِ قیامت جن لوگوں کے بائیں ہاتھ (Left Hand) میں نامہ اعمال ہو گا وہ اس حسرت میں مُبْتَلَا ہوں گے کہ وہ دائیں ہاتھ والوں میں کیوں نہ ہوئے؟ اور دائیں ہاتھ (Right Hand) میں نامہ اعمال دیئے جانے والے اس حسرت میں مُبْتَلَا ہوں گے کہ وہ مُقَرَّبین میں سے کیوں نہیں ہیں؟ اور مُقَرَّبین اس حسرت میں مُبْتَلَا ہوں گے کہ وہ شہدائے میں شامل نہیں ہیں؟ اور شہدائے چاہتے ہوں گے کہ کاش وہ مقامِ صِدِّیقین پر فائز ہوتے۔ اَلْغَرَضُ یہ دن حسرت کا ہو گا جس سے غافلین کو ڈرایا گیا ہے۔<sup>②</sup>

①..... تفسیر قرطبی، پ ۲۸، التغابن، تحت الآية: ۹، المجلد التاسع، ۱۸/۹۰

②..... وسائلِ بخشش (مرثم)، ص ۷۸

③..... قوت القلوب، الفصل الثامن والعشرون: ذکر المقام الخامس من مراقبته... الخ، ۱/۱۸۹

کچھ نیکیاں کمالے جلد آخرت بنالے | کوئی نہیں بھروساے بھائی! زندگی کا<sup>①</sup>  
 صَلَّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

## ابھی بھی وقت ہے

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! ابھی بھی وقت (Time) ہے، خواب غفلت سے بیدار ہو جائیے اور زندگی (Life) کے ان لمحات کو غنیمت جانتے ہوئے رضائے رَبِّ الانام کے حصول کے لئے کچھ نیک اعمال کا ذخیرہ جمع کر لیجئے، ایسا نہ ہو کہ زندگی یوں ہی گزر جائے اور ہم شرمندگی کے ساتھ ہاتھ ملتے رہ جائیں کہ کاش! کچھ نیکیاں کر لی ہوتیں۔ نیز بارگاہِ خُداوندی میں حاضری کے وقت کہیں ہمیں پچھتانا نہ پڑے کہ جن کو نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں پکڑا یا جائے گا وہ خسرت سے کہیں گے:

يَحْسُرْتَنَا عَلٰی مَا قَرَّطْنَا فِيهَا  
 ترجمہ کنز الایمان: ہائے افسوس ہمارا اس پر کہ  
 اس کے ماننے میں ہم نے تقصیر کی۔ (پ، ۷، الانعام: ۳۱)

لہذا زندگی کے ان آیام کو غنیمت جانئے اور جو کرنا ہے ابھی کر لیجئے، کہ کسی بزرگ کے متعلق منقول ہے کہ وہ جب بھی اس فرمانِ باری تعالیٰ کی تلاوت فرمایا کرتے:

كُلُّوْا وَاشْرِبُوْا هٰنِيْٓا۟ بَآ۟ اَسْلَفْتُمْ فِی  
 ترجمہ کنز الایمان: کھاؤ اور پیو رچتا ہوا صلہ اس کا  
 جو تم نے گزرے دنوں میں آگے بھیجا۔ (۲۹، الحاقۃ: ۲۳)

تو ارشاد فرماتے: اے میرے بھائیو! اللہ پاک کی قسم! آیام خالیہ (یعنی زندگی کے دن) یہی

ہیں، انہیں کوشش سے بسر کرو اور ہرگز انہیں عبادت سے خالی چھوڑ کر ضائع مت کرو۔ کیونکہ ان ایام میں آخرت کے کاموں میں مشغول (Busy) نہ ہونا محرومی ہے۔<sup>①</sup>

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَنہا حُجُ القاصِدین میں ہے کہ دن رات میں 24 گھنٹے (Hours) ہوتے ہیں اور بروز قیامت بندے کے سامنے ہر دن کے بدلے صَف در صَف 24 الماریاں رکھی جائیں گی۔ چُناںچہ جب ان میں سے ایک ایسی الماری کھولی جائے گی جو بندے کی نیکیوں کے نور سے بھری ہوگی جو اس نے اس سَاعَت میں کی ہوں گی تو وہ اس قَدَر خوش ہو گا کہ اگر اس کی یہ خوشی تمام جہنمیوں پر تقسیم کر دی جائے تو حیرانی کی وجہ سے انہیں اپنی تکلیف کا احساس نہ رہے گا اور اگر صُورَت اس کے برعکس ہوئی، یعنی بندہ کسی سَاعَت میں نیکیوں کے بجائے گناہوں میں مُبتلا رہا تو جب وہ الماری کھولی جائے گی تو نور کی جگہ اس قَدَر اندھیرا اور بدبو پھیلے گی جسے دیکھ کر بندہ اس قَدَر گھبراہٹ و ذَلَّتِ مَحْسُوس کرے گا کہ اگر وہ تمام جنتیوں پر تقسیم کر دی جائے تو ان کی نعمتیں مُکدَّہ (خراب) ہو جائیں۔ اسی طرح جب کوئی ایسی الماری کھولی جائے گی جو خالی ہوگی اور اس میں کوئی ایسی شے نہ ہوگی جو بندے کیلئے خوشی یا غمی کا باعث ہوتی تو حقیقت میں یہ وہ سَاعَت ہوگی جس میں وہ دنیا میں سویا رہا ہو گا یا (یا الہی سے) غَفَلَت (Headlessness) کا شکار رہا ہو گا یا کوئی بھی نیک کام نہ کر سکا، لہذا اس الماری کے خالی (Empty) ہونے پر وہ بہت افسوس کرے گا اور اسے اس شخص کی طرح دُکھ ہو گا جسے بہت زیادہ مُنافع (Profit) کمانے کا موقع (Opportunity) ملے مگر وہ اسے ضائع (Waste)



① ..... قوت القلوب، الفصل الخامس والعشرون: فی ذکر تعریف النفس ... الخ، ۱/ ۱۵۵

کر کے اس کثیر مُنافع (Profit) سے محروم ہو جائے۔<sup>①</sup>  
 غافل تجھے گھڑیاں یہ دیتا ہے مُنادی  
 فُدرت نے گھڑی عُمر کی اک اور گھٹا دی  
 صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

## حساب سے پہلے حساب کی تیاری

بیٹھے بیٹھے اِسْلامی بھائیو! ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ ہمارے ڈبل 12 گھنٹوں (24 Hours) میں سے ہر گھنٹے کے مُقابل جو الماری ہے وہ نیک اَعمال سے بھری ہوئی ہو اور کوئی ایک الماری بھی خالی نہ رہے۔ اس لئے سستی و کاہلی (Laziness) کا مُظاہرہ چھوڑ کر ایسے اَعمال بجالانے ہوں گے کہ بروز قیامت رُسوائی (Disgrace) کا سامنا کرنا پڑے نہ حَسرت کا شکار ہوں۔ اگر ہم نے ایسا نہ کیا تو جہاں اعلیٰ دَرَجات سے محرومی ہو سکتی ہے، وہیں دوسروں کو ان مقامات پر فائز ہوتا دیکھ کر پچھتانا بھی پڑ سکتا ہے۔ لہذا اَمیرِ الْمُؤْمِنِینِ حضرت سَیدنا عُمر فاروقِ اَعْظَم رَضِیَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے اس فرمان کو حِرْزِ جان (یعنی جان سے زیادہ بڑھ کر پیارا) بنا لیجئے کہ اے لوگو! اپنے اَعمال کا حساب کر لو اس سے پہلے کہ (قیامت آجائے اور) ان کا حساب لیا جائے۔<sup>①</sup>

تُو بے حساب بخش دے عَطّارِ زار کو | تجھ کو نبی کا واسطہ یا ربِّ مُصْطَفیٰ<sup>②</sup>

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

① ..... مختصر منهاج القاصدين، باب في المحاسبة والمراقبة، المقام الاول: المشارطة، ص ۳۷۱

② ..... احياء علوم الدين، كتاب المراقبة والمحاسبة، بيان حقيقة المراقبة ودرجاتها، ۳/۸۹

③ ..... وسائل بخشش (مرثم)، ص ۱۳۳

## اعمال کا حساب کرنے سے مراد

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! لغوی طور پر اپنے سابقہ اعمال کا حساب کرنا محاسبہ<sup>①</sup> کہلاتا ہے اور اصطلاحاً اس سے مراد یہ ہے کہ انسان اُخْرَوٰی اِعتِبَار سے اپنے معمولاتِ زہدگی پر غور و فکر کرے، پھر جو کام اس کی آخرت کے لئے نُقصانِ دہ (Harmful) ثابت ہو سکتے ہوں، انہیں دُرشْت کرنے کی کوشش میں لگ جائے اور جو اُمور (Matters) اُخْرَوٰی اِعتِبَار سے نفع بخش نظر آئیں ان میں بہتری کیلئے اقدامات کرے۔<sup>②</sup>

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَانظُرُوا  
نَفْسَ مَا قَدَّمْتُمْ لِعَدِيٍّ وَاتَّقُوا اللَّهَ  
إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ①

ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ کل کے لئے کیا آگے بھیجا اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔ (پ ۲۸، الحشر: ۱۸)

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الامت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ایک ساعت کی فکر بہت سے ذکر سے بہتر ہے مگر فکر سے مراد سوچنا ہے رب کی عظمت، حضور کے محابہ (یعنی اوصاف)، اپنے گناہ سوچنا، سب اس میں داخل ہیں، یہ ہی مراقبہ کی اصل ہے (حضرت سیدنا) علی مرتضیٰ (رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں: جو دنیا میں اپنا حساب کرتا

① ..... عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کی اصطلاح میں محاسبہ کو فکرِ مدینہ کہا جاتا ہے۔

② ..... فکرِ مدینہ، ص ۳۷

رہے گا اس کے لئے آخرت کا حساب آسان ہو گا۔ لہذا جب گناہ کرنے لگو تو سوچ لو کہ رب ہمارے اس گناہ کو دیکھ رہا ہے۔<sup>①</sup>

يُنَبِّئُوا الْإِنْسَانَ بِمَا قَدَّمَ  
وَآخَرَ ۗ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ  
بَصِيرَةٌ ۗ ﴿١٣﴾ وَلَوْلَا الَّذِي مَعَادِيرُكَ ۗ ﴿١٥﴾

ترجمہ کنزالایمان: اس دن آدمی کو اسکا سب اگلا پچھلا جتا دیا جائے گا بلکہ آدمی خود ہی اپنے حال پر پوری نگاہ رکھتا ہے اور اگر اسکے پاس جتنے بہانے ہوں سب لاڈالے جب بھی نہ سنا جائے گا۔ (پ ۲۹، القیمۃ: ۱۳ تا ۱۵)

## آج ”کیا کیا“ کیا؟

حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فرماتے ہیں: ایک بار میں نے حضرت سیدنا عمر فاروقِ اَعْظَم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو ایک باغ کی دیوار کے قریب دیکھا کہ وہ اپنے نفس سے فرما رہے تھے: واہ! لوگ تجھے امیر المؤمنین کہتے ہیں (پھر بطور عاجزی فرمانے لگے) اور تو (ہے کہ) اللہ پاک سے نہیں ڈرتا! (یاد رکھ!) اگر تو نے اللہ کا خوف نہیں رکھا تو اس کے عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔<sup>②</sup> ایک روایت میں ہے کہ حضرت سیدنا عمر فاروقِ اَعْظَم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ روزانہ اپنا احتساب فرمایا کرتے اور جب رات آتی تو اپنے پاؤں پر دُرّہ (کوڑا) مار کر فرماتے: بتا! آج تو نے ”کیا کیا“ کیا ہے؟<sup>③</sup> یہی نہیں بلکہ ایک روایت میں تو یہاں تک ہے

① ..... نور العرفان، پ ۲۸، الحشر، تحت الآیۃ: ۱۸، ص ۲۵۸

② ..... کیمائے سعادت، رکن چہارم، باب سوم در صدق، مقام سوم در محاسبت، ص ۳۶۸

③ ..... احیاء علوم الدین، کتاب المراقبۃ و المحاسبۃ، بیان حقیقۃ المراقبۃ و در جاتھا، ۴/۳۸۹

کہ آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے پاس ایک رجسٹر تھا، جس میں آپ اپنے ہفتہ وار اعمال لکھا کرتے، پھر ہر جمعہ کے دن اپنے اعمال کا جائزہ لیتے اور جس عمل کو (اپنے گمان میں) رِضائے الہی کے لئے نہ پاتے تو اپنے آپ کو ڈرہ مارتے اور فرماتے: تم نے یہ کام کیوں کیا؟<sup>①</sup>

اللہ پاک کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صَدَقَاتِ ہمارے بے حساب مَغْفِرَات ہو۔

اٰمِيْنَ بِجَاہِ النَّبِيِّ الْاَمِيْنَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کا اس طرح اپنے نفس کو ملامت کرنا اور اللہ پاک کا خوف دلا کر اس کا محاسبہ کرنا ہماری تعلیم کے لئے تھا، محاسبہ نفس یعنی فکرِ مدینہ تو ہمارے اسلاف کی عادتِ ثانیہ تھی۔

## فکرِ مدینہ کیسے کی جائے؟

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! ہر شخص پر لازم ہے کہ جب وہ کسی کام کا ارادہ یا عملی طور پر کوشش کرنا چاہے تو اپنے ارادے اور کوشش سے پہلے اس میں غور و فکر کرے اور کچھ دیر توقف کرے یہاں تک کہ نورِ علم کے ذریعے واضح ہو جائے کہ یہ کام اللہ پاک کے لئے ہے تاکہ اسے کر لیا جائے یا نفسانی خواہش کو پورا کرنے کے لئے ہے تو اس سے بچا جائے اور دل کو بھی اس میں غور و فکر کرنے سے روکا جائے کیونکہ باطل کام میں مُبْتَلَا ہونے سے پہلے نفس کا احتساب نہ کیا جائے تو اس میں رغبت بڑھ جاتی ہے اور رغبتِ ارادے کو جَمَم دیتی ہے اور ارادہ عمل کا سبب بنتا ہے اور باطل عمل بربادی اور خدا تعالیٰ سے دُوری کا سبب

① ..... درة الناصحين، مجلس فی سورة الحشر... الخ، ص ۲۶۶



ہوتا ہے۔ اس لئے قلبی وسوسوں کو شروع ہی میں جڑ سے اکھاڑ پھینکنا چاہئے کیونکہ دیگر اُمور اسی کی پیڑروی میں رُو نما ہوتے ہیں۔ چُننا چُجھ،

یاد رکھئے! فکرِ مدینہ میں تین طرح کے اُمور پر غور و فکر کرنا چاہیے: ﴿1﴾ وہ جو ہم پہلے کر چکے ہیں ﴿2﴾ جو کر رہے ہیں اور ﴿3﴾ جو آئندہ کرنا چاہتے ہیں۔ پھر ان میں سے ہر کام نیکی و گناہ پر مَبْنی ہو گا یا وہ کام مُباح ہو گا۔ لہذا ہر کام کے بارے میں ہم اپنے نَفْس کا دو طرح سے مُحاسبہ کر سکتے ہیں: ﴿1﴾ یہ کام کیوں کیا؟ یا کیوں کر رہے ہیں؟ ﴿2﴾ یہ کام کس طرح کیا؟ یا کس طرح کریں گے؟

مذکورہ تقسیم کے نتیجے میں چونکہ ہمیں بیک وقت بہت سے اعمال کا مُحاسبہ کرنا ہو گا جو کہ بے حد مُشکل ہے۔ چُننا چُجھ اس بارے میں حضرت سَیِّدُنا امام محمد غزالی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فرماتے ہیں: ہر شخص کے پاس ایک کاپی ہونی چاہیے، جس پر ہلاکت میں ڈالنے والے اُمور اور نجات دینے والی تمام صفات مَذکور ہوں، نیز گناہوں اور نیک اعمال کا بھی قَدْر کرا ہو اور روزانہ اس کی مَدد سے اپنا مُحاسبہ کرے۔<sup>①</sup> لہذا ہمیں اپنے مطلوبہ اعمال کی فہرست روز مَرہ، ہفتہ وار، ماہانہ اور سالانہ اِعْتِبَار سے بنا لینا چاہیے پھر اس پر حضرت امام سَیِّدُنا غزالی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کے مشورے کے مطابق نشانات لگانے چاہئیں۔

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! یہ حقیقت ہے کہ ہر کوئی ایسی فہرست بنانے کی صِلَاحِیَّت نہیں رکھتا، جو اس کی دنیا و آخرت کو بہتر بنانے کے اُمور پر مُشْتَمِل ہو، لہذا ہمیں چاہیے کہ ہم

①..... احیاء علوم الدین، کتاب التفکر، بیان مجاہری الفکر، واما النوع الرابع... الخ، ۴/۵۲۲

پندرہویں صدی کی عظیم علمی و روحانی شخصیت شیخ طریقت، امیر اہلسنت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مدنی انعامات کے رسائل (اسلامی بھائیوں کیلئے 72، اسلامی بہنوں کے لئے 63، مدرسۃ المدینہ کے مدنی مٹوں اور مدنی مٹوں کیلئے 40، جامعۃ المدینہ کے طلبہ کیلئے 92، طالبات کیلئے 83، خصوصی اسلامی بھائیوں کے لئے 27 مدنی انعامات نامی رسائل) حاصل کریں، جو خود احتسابی کا ایک جامع اور خود کار نظام ہیں، ان کو اپنالینے کے بعد نیک بننے کی راہ میں حائل رکاوٹیں اللہ پاک کے فضل و کرم سے آہستہ آہستہ دور ہو جائیں گی اور ان کی برکت سے پابند سنت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لئے کڑھنے کا ذہن بنے گا۔

## مدنی انعامات کیا ہیں؟

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! نفس چونکہ ایک بے مہار اونٹ کی طرح ہے کہ لمحہ بھر اس سے غافل ہوں تو معلوم نہیں کہاں سے کہاں جا پہنچتا ہے! اور شیطان جو ہمیشہ ایسے ہی نفوس کی تاک میں رہتا ہے، اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے، بندہ اگر سنبھل جائے اور نفس پر قابو پالے تو شیطان بھاگ جاتا ہے ورنہ بندہ نیکی کی راہ سے دور اور برائیوں کے قریب ہوتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اسے محسوس ہی نہیں ہوتا کہ وہ بعض اوقات کفر کی اندھیری وادیوں میں جا گرتا ہے۔ چُناچہ،

شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے نفس و شیطان کے دھوکے اور فریب سے باخبر رہنے کا جو آسان طریقہ متعارف کروایا اسے مدنی انعامات کا نام دیا گیا ہے۔

ان مدنی انعامات پر عمل سے مراد نفس کا محاسبہ کرنا اور روزانہ یہ دیکھنا ہے کہ آج کیا کیا؟ کیا نیکی کے کام کر کے قُربِ خُداوندی حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے یا نہیں؟ اور اگر کبھی کوئی اپنے نامہ اعمال میں نیکیوں کی کمی اور گناہوں کی زیادتی پائے تو اللہ پاک سے ڈرے اور گناہوں سے توبہ کرتے ہوئے نیکیاں بڑھانے کی کوشش کرے کہ گناہ کے بعد نیکی کرنا گناہ کو مٹا دیتا ہے۔ جیسا کہ مَرَوِی ہے کہ ایک مرتبہ اللہ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سَیِّدُنَا ابو ذَرِّ غَفَارِی رَضِیَ اللہُ تَعَالَى عَنْہُ سے ارشاد فرمایا: جہاں بھی رہو اللہ پاک سے ڈرتے رہو اور گناہ کے بعد نیکی کر لیا کرو کہ یہ اسے مٹا دیتی ہے۔<sup>①</sup>

گناہوں سے مجھ کو بچا یا الہی | بُری عادتیں بھی چھڑا یا الہی<sup>②</sup>

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

## مدنی انعامات کی درجہ بندی

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! اگر کوئی حُصُولِ تقویٰ کی خاطر کم کھانے کی عادت ڈالنا چاہے تو یکبارگی کھانا کم نہ کرے بلکہ ایک دن چھوڑ کر دوسرے دن ایک ایک نوالہ کم کرتا جائے آہستہ آہستہ کم کھانے کی عادت ہو ہی جائیگی۔ اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّ وَجَلَّ۔ لہذا ہمیں چاہئے کہ درجہ بدرجہ عمل کرنا شروع کریں اور عمل بڑھاتے جائیں۔ اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّ وَجَلَّ وہ وقت بھی آجائے گا کہ ہم تمام مدنی انعامات کے عامل بن جائیں گے۔ مگر یاد رہے! فرائض و واجبات

① ..... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء في معاشرۃ الناس، ص ۴۸۳، حدیث: ۱۹۸۷

② ..... وسائلِ بخشش (مرثم)، ص ۱۰۰

وغیرہ شرعی احکامات پر فوری عمل ضروری ہے۔

## مدنی انعامات ایک نظر میں

مدنی انعامات	اسلامی بھائی	اسلامی بہنیں	جامعہ المدینہ کے		مدنی سنے	خصوصی اسلامی بھائی	جیل کے قیدیوں	حج و عمرہ کرنے والوں کے لئے
			طالبہ	طالبات				
یومیہ	50	47	67	60	29	17	41	19
ہفتہ وار	8	3	8	4	2	4	2	---
ماہانہ وار	6	5	7	4	3	4	3	---
سالانہ	8	8	10	6	6	2	6	---
عمر بھر	---	---	---	9	---	---	---	---
کل میزان	72	63	92	83	40	27	52	19

## مدنی انعامات کے مقاصد

﴿1﴾ اللہ پاک اور اس کے پیارے رسول صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی رضا حاصل کرنا۔ ﴿2﴾ شریعت پر عمل کرنے اور سنتوں کا پیکر بننے کا جذبہ پیدا کرنا۔ ﴿3﴾ دینِ اسلام کی بنیادی باتیں سکھانا اور پھر ان باتوں کو عام کرنے کیلئے مُبَلِّغِينَ تیار کرنا۔ ﴿4﴾ گناہوں کے دَلْدَل سے نکالنا اور عبادت گزار بنانا۔ ﴿5﴾ دلوں میں عِشْقِ مصطفیٰ اور اولیائے کرام کی مَحَبَّت پیدا کرنا۔ ﴿6﴾ عقائد کی مَشْبُوطِی اور ایمان کی حِفَاظَت کرنا۔ ﴿7﴾ اخلاق سنوارنا و خوفِ خدا پیدا کرنا۔ ﴿8﴾ فُضُول کاموں اور فُضُول باتوں سے بچانا۔ ﴿9﴾ تلاوتِ قرآن پاک کا پابند بنانا۔

## کیا مدنی انعامات پر عمل ضروری ہے؟

اتنا مَضرُوفِ دُور، ہر طرف سے گناہوں کی یلغار اور نیکیوں پر عمل دُشوار، ان حالات میں مدنی انعامات پر عمل کیلئے اصرار! کیا مدنی انعامات پر عمل اس قدر ضروری ہے؟

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً یہ ایک وسوسہ ہے جو بہت سے ذہنوں میں کھٹکتا ہوگا، کیونکہ اُمیرِ اَہْلِ سُنَّت، بانیِ دَعْوَتِ اِسْلَامی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس پُرْفِتْنِ دُور میں جو مدنی انعامات عطا فرمائے ہیں ان میں آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقے ہی تو دیئے ہیں اور یہ کوئی نیا طریقہ نہیں، اصلاحِ اُمّت کا انداز اگرچہ موجودہ دور کے مطابق ضرور ہے، مگر ایسا نہیں کہ یہ نیا ہو، جی ہاں! سیرتِ مصطفیٰ کے مبارک پہلوؤں کا مطالعہ کیجئے، غلاموں کی قدم قدم پر تَرَبِیَّت، ہزاروں جلیل القدر صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان جن کے نام کے ڈنکے آج بھی بج رہے ہیں، جن کی پاکیزہ زندگی آج بھی ہمارے لئے مشعلِ راہ ہے، جن کا اندازِ زندگی راہِ جنت پر گامزن کرنے کے لئے آج بھی ایک مدعیِ نمونہ ہے، جی ہاں! یہ تَرَبِیَّتِ مُصْطَفٰی کی ہی مدنی بہاریں ہیں۔ اسلافِ کرام صدیوں سے اپنے مُریدین، مُحَبِّبِین کی مدنی تَرَبِیَّت کرتے چلے آ رہے ہیں، نیز شیطان تو کبھی نہیں چاہے گا کہ لوگ آسانی سے راہِ حق اپنائیں۔ چُٹا نچہ وہ تو اس قسم کے وسوسے دلوں میں پیدا کرتا ہی رہتا ہے۔ لہذا اس طرح کے دیگر وسوسوں سے بھی جان چھڑانے کے لئے بہتر ہے کہ ہم پہلے یہ دیکھ لیں کہ مدنی انعامات آخر ہیں کیا؟ اور شیطان کیوں چاہتا ہے کہ ہم ان پر عمل سے دُور رہیں۔ چُٹا نچہ ان مدنی انعامات کا جائزہ لیں تو ترتیب کچھ یوں بنتی ہے:

❁ بعض مَدَنی انعامات فرائض و واجبات پر مُشْتَمِل ہیں یعنی شرعی طور پر ہر مسلمان پر لازم ہیں اور ان پر عمل نہ کرنے کی صورت میں آخرت میں شدید پکڑ کی وعید ہے۔ جیسا کہ فرائض و واجبات کی ادائیگی (مثلاً پانچوں نمازیں، ماہ رمضان کے روزے ہر بالغ مرد و عورت مسلمان پر فرض ہیں) اور حرام کردہ چیزوں سے اجتناب (مثلاً جھوٹ، غیبت، بدنگاہی وغیرہ سے بچنا) ❁ کچھ مَدَنی انعامات سنتوں اور مُسْتَحَبات کی ادائیگی پر مُشْتَمِل ہیں۔ مثلاً ❁ فَجْر، ظہر، عصر اور عشا کی سُنَّتِ قَبْلَیَّہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل وغیرہ ادا کرنا ❁ تَهَجُّد، اشراق و چاشت اور اَوَائِین ❁ تَحِيَّةُ الْوُضُو اور تَحِيَّةُ الْمَسْجِد ادا کرنا۔ ❁ بعض مَدَنی انعامات زبان اور نگاہ کی حَفَاطَت کے طریقوں پر مُشْتَمِل ہیں۔ مثلاً ❁ حَتَّى الْمُقْدُورِ نِگاہیں نیچی رکھنا ❁ فُضُولِ گوئی کی عادت نکالنے کے لئے ضروری گفتگو بھی کم لفظوں میں یا لکھ کر کرنا وغیرہ۔

❁ بعض مَدَنی انعامات ایسے ہیں، جن کا تعلق مُطَالَعہ سے ہے، مثلاً ❁ بہارِ شَرِيعَت ❁ مِدْهَاجُ الْعَابِدِينَ کے مخصوص ابواب ❁ تَمْهِيْدُ الْاِيْمَانِ و حُسَّامُ الْكِرْمِيْنَ، کُفْرِيہ کلمات کے بارے میں سوال جواب اور چندے کے بارے میں سوال جواب ❁ اَوْيْرِ اَهْلِ سُنَّتِ دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے تمام مَدَنی رسائل پڑھنا یا سننا وغیرہ۔

❁ بعض مَدَنی انعامات ایسے گناہوں سے بچنے کا مَدَنی ذِہْن دیتے ہیں جو معاشرے میں عام ہیں اور جن کی طرف ہماری توجُّہ نہیں۔ مثلاً ❁ راز کی بات کی حَفَاطَت کرنا ❁ تَهْمَتِ و گالی گلوچ ❁ جھوٹ، غیبت، چُغْلِي، حَسَد، تکبُّر، وعدہ خلافی ❁ فلموں ڈراموں اور گانے

باجوں وغیرہ سے خود کو محفوظ رکھنا۔

❁ بعض مَدَنی انعامات اخلاقی نکھار پیدا کرنے سے مُتَعَقِّق ہیں۔ جیسے ❁ عُمُصَّہ آجانے پر چُپ سادھ کر دُجھ گُزہ سے کام لینا ❁ جی کہنے کی عَادَت ڈالنا ❁ دوسرے کی بات سننے کے بجائے اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کرنے کی عَادَت نکالنا ❁ تُو تُو کار سے بچتے ہوئے آپ جناب سے گفتگو کی عَادَت ڈالنا ❁ تہتہ لگانے سے گریز کرنا ❁ فُضُول بات منہ سے نکلنے پر اِسْتِغْفَار یا رُو د شریف پڑھنا ❁ ہفتے میں کم از کم ایک مریض یا دُکھی کی گھریا اسپتال (Hospital) جا کر غم خواری کرتے ہوئے تَعْوِذَاتِ عَطَّارِیہ کی ترغیب دلانا اور ❁ گھر میں مَدَنی مَآخُول بنانے کیلئے ”19 مَدَنی پھولوں“ کے مُطَابِق مَعْمُول بنانا۔

❁ بعض مَدَنی انعامات ایسے بھی ہیں جو مَدَنی مَآخُول کی بَر کَت سے تَنْظِیْمی طور پر پہلے ہی نَافِذ ہیں اور جن کی ماہانہ کارکردگی لینے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ مَثَلًا ❁ رُو زانہ دُو مَدَنی دَرَس دینا یا سُننا ❁ کم از کم دُو اسلامی بھائیوں کو مَدَنی انعامات اور مَدَنی قافلے میں سَفَر کی ترغیب دلانا ❁ مَدَنی کاموں میں رُو زانہ کم از کم دُو گھنٹے صَرَف کرنا ❁ مَدَرَسَةُ المَدِیْنَتہ (بالغان) میں پڑھنا یا پڑھانا، نیز فَاْرِغ ہوتے ہی عِشَا کی جَمَاعَت سے دُو گھنٹے کے اندر گھر پہنچنا ❁ کسی ایک یا چند ایک سے دوستی گانٹھنے سے بچنا ❁ مَر کَزِی مَجْلِسِ شُورِی، دیگر مَجَالِس اور اپنے نِگَران کی اِطَاعَت کرنا ❁ کسی سے اِخْتِلَاف کی صُورَت میں دوسروں پر اِظْہَار نہ کرنا ❁ جو پہلے آتے تھے مگر اب نہیں آتے، ایسوں سے تَنْظِیْمی تَرْکِیْب کے مُطَابِق ان کی وابستگی کے لئے کُو شِش کرنا اور ❁ دُور ان گفتگو دَعْوَتِ اِسْلَامِی کی اِضْطِلَاحَات کا

استعمال، نیز تلفُّظ کی دُرستی کے لئے کوشش کرنا ﴿ ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شُرکت، ساری رات اِعْتِکاف ﴿ بعدِ اجتماعِ انفرادی کوشش کرنے کے لئے مَلاقات ﴿ مدنی دورے میں شُرکت ﴿ نیکی کی دَعْوَت پر مُشْتَمِل مَکْتُوب بھیجنا ﴿ ہفتہ وار ترتیبی مدنی حلقہ میں شُرکت ﴿ روزانہ فِکْرِ مدینہ کرتے ہوئے مدنی انعامات کار سالہ پُر کر کے اپنے ذمہ دار کو ہر ماہ یکم تاریخ کو جمع کروانا ﴿ جَدْوَل کے مطابق ہر ماہ تین دن کے مدنی قافلے میں سَفَر کرنا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس مُختَصِر مدنی جائزے سے معلوم ہوا کہ مذکورہ مدنی انعامات میں سے ہر مدنی انعام نیکیاں کمانے کا ایک آسان ذریعہ ہے اور چونکہ شیطان ہمارا دشمن ہے جو کبھی نہیں چاہتا کہ ہم اُخْرَوٰی کامیابی حاصل کر سکیں، لہذا وہ ان آسان ذریعوں کو بھی مُشکل بنا کر ہمارے سامنے پیش کرتا رہتا ہے۔ اس لئے ہمت نہ ہاریے، بلکہ دَعْوَتِ اسلامی کی شیطان کے خلاف جاری جنگ میں بھرپور شریک رہئے کہ اگر اِخْلَاص کے ساتھ کوشش کریں گے تو ان مدنی انعامات پر بھی آسانی عمل کر سکیں گے۔ چنانچہ،

## 72 مدنی انعامات ایک نظر میں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ان 72 مدنی انعامات کو اگر موضوعاتی ترتیب دیں تو صورت کچھ یوں بنے گی: ﴿ 13 مدنی انعامات عبادت سے مُتَعَلِّق ﴿ 10 گناہوں سے بچانے سے ﴿ 11 اخلاقیات سے ﴿ 19 تنظیمی و مدنی کاموں سے ﴿ 9 مُطَالَعَة سے ﴿ 6 قُفْلِ مدینہ سے اور ﴿ 3 مُسْتَحَب کاموں سے مُتَعَلِّق ہیں۔



### عبادت سے متعلق مدنی انعامات

(ذیل کے کالمز میں لکھی گئی گنتی سے مُراد مدنی انعام نمبر ہے)  
 (13 مدنی انعامات) یومیہ: 11، ہفتہ وار: 1، سالانہ: 1

② پانچوں نمازیں	⑤ اوراد و وظائف	②0 تحیۃ الوضو	④4 دعائیں خشوع و خضوع
③ آیۃ الکرسی	⑱ سنتیں قبلیہ	⑲ تین آیات کی تلاوت	⑤8 بیز شریف کاروزہ (ہفتہ وار مدنی انعام)
④ اذان و اقامت کا جواب	⑲ تہجد، اشراق و چاشت اور اذانین	③9 باوضو	⑲ قرآن پاک ناظرہ ختم (سالانہ مدنی انعام)
⑱ صلوة الثوبہ			

### گناہوں سے بچانے سے متعلق مدنی انعامات

(10 مدنی انعامات)، یومیہ: 10

⑲ انفرادی کوشش کے ذریعے اصلاح	③0 شرعی پردہ	③3 تہمت سے بچنا
④1 قرض کی ادائیگی	⑲ غصہ کا علاج	③1 فلموں ڈراموں سے بچنا
③8 جھوٹ، غیبت سے بچنا	④2 عیبوں کی پردہ پوشی	④5 ریاکاری، نفاق سے بچنا
④8 دل آزاری		

### اخلاقیات سے متعلق مدنی انعامات

(11 مدنی انعامات)، یومیہ: 9، ہفتہ وار: 1، ماہانہ: 1

⑥ مسلمانوں کو سلام	⑧ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ کا اِستعمال	⑲ سؤال (مانگنے) سے بچنا
③4 بات کاٹنے سے بچنا	⑦ آپ، جی کہہ کر بات کرنا	⑨ سلام کا جواب دینا
⑤3 عیادت (ہفتہ وار)	③7 گھروں میں جھانکنے سے بچنا	④3 یکساں تعلقات رکھنا
⑲ پردے میں پردہ، قبلہ رُخ بیٹھنے کا اہتمام کرنا	⑥2 کم سے کم 112 روپے امام صاحب کو پیش کرنا (ماہانہ)	

## تنظیمی و مدنی کاموں سے متعلق مدنی انعامات

(19 مدنی انعامات)، یومیہ: 9، ہفتہ وار: 6، ماہانہ: 3، سالانہ: 1

(51) ہفتہ وار سُنّتوں بھر اجتماع	(54) مدنی دورہ (ہفتہ وار)	(52) 4 پر انفرادی کوشش (ہفتہ وار)
(55) دوبارہ مدنی ماحول سے وابستہ (ہفتہ وار)	(56) ہفتہ وار مدنی مذاکرہ	(57) مکتوب روانہ (ہفتہ وار)
(59) مدنی انعامات کار سالہ جمع کروانا	(67) ایک ماہ مدنی قافلہ	(60) یوم قتلِ مدینہ، 3 دن مدنی قافلہ
(ماہانہ)	(سالانہ)	(ماہانہ)
(61) انفرادی کوشش (رسالہ جمع، مدنی قافلہ سفر) (ماہانہ)		(10) تنظیمی اصطلاحات کا استعمال
(12) دو مدنی درس	(15) 12 منٹ فکرِ مدینہ	(13) مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْعَانَ
(22) انفرادی کوشش	(23) دو گھنٹے مدنی کام	(24) نگران کی اطاعت
(32) گھر میں مدنی ماحول	(35) صدائے مدینہ	(50) مدنی حلیہ

## مطالعہ سے متعلق مدنی انعامات

(9 مدنی انعامات)، یومیہ: 1، ماہانہ: 2، سالانہ: 6

(14) 12 منٹ مطالعہ	(64) اذان، 10 سورتیں یاد (ماہانہ)
(66) پمفلٹ مطالعہ (سالانہ)	(69) بہارِ شریعت (سالانہ)
(65) رسائل مطالعہ (سالانہ)	(68) مَدِينَةُ الْعَائِدِينَ (سالانہ)
(63) دعائیں یاد (ماہانہ)	(71) تَمَهِيْدُ الْجَمَان (سالانہ)
(72) نماز کے احکام مطالعہ، دہرائی (سالانہ)	

## قتلِ مدینہ سے متعلق مدنی انعامات

(6 مدنی انعامات)، یومیہ: 6

(11) پیٹ کا قتلِ مدینہ	(36) سائن بوڈ، آنکھوں کا قتلِ مدینہ
(46) چار بار لکھ کر زبان کا قتلِ مدینہ	(29) فضول سوالات سے بچنا
(40) نگاہیں نیچی، مخاطب سے گفتگو	(49) کم سے کم الفاظ میں گفتگو

## مستحب کاموں سے متعلق مدنی انعامات

(3 مدنی انعامات)، یومیہ: 3

① اچھی اچھی نیتیں	⑱ چٹائی کا استعمال	④۷ مدنی چینل دیکھنا (1 گھنٹہ 12 منٹ)
-------------------	--------------------	--------------------------------------

## چند مدنی انعامات کے طبی و سائنسی فوائد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مدنی انعامات کے اگرچہ دینی و دُنیاوی فوائد شمار سے باہر ہیں، مگر یہاں اختصار کے پیش نظر چند مدنی انعامات کے طبی و سائنسی فوائد ملاحظہ فرمائیے:

✽ مدنی انعام نمبر 2 کے مطابق نماز کی پَرکت سے بندہ دماغی (Mental)، اعصابی (Neural) اور نفسیاتی امراض (Psychological Diseases) نیز جوڑوں کے درد (Joints pain)، معدے کے السر (Stomach ulcers)، شوگر (Diabetes)، فالج (Paralysis)، بلڈ پریشر (Blood pressure)، آنکھوں اور گلے کے امراض (Eyes and Throat) سے بھی محفوظ ہو جاتا ہے۔ دُرُست طریقے سے نماز کی ادائیگی کو لیسٹرول (Cholesterol) کی مقدار کو نارمل (Normal) رکھنے کا ایک مُستقل اور مُتوازن ذریعہ ہے۔ نماز کی حالتِ قیام میں ریڑھ کی ہڈی (Backbone) کو سُلُون ملتا ہے اور رُکوع کرنے سے کمر درد (Backache) سے نجات ملتی ہے۔ پیٹ کے عُضلات، معدے اور آنتوں کا نظام بہتر ہوتا اور پتھری بننے کا عمل سُست ہو جاتا ہے۔ نماز سے گھٹنے اور کہنیوں کے جوڑ مُضبوط ہوتے ہیں۔ نماز گردن اور شانوں کے پٹھوں کے لئے بہترین ورزش (Exercise) ہے۔

نمازوں میں مجھے ہر گز نہ ہو سستی کبھی آتا | پڑھوں پانچوں نمازیں باجماعت یا رسول اللہ <sup>①</sup>

✽ مدنی انعام نمبر 11 کے مطابق مٹی کے برتنوں (Earthenware) میں پکا ہوا کھانا اسٹیل اور دوسری دھاتوں (Metals) میں پکے کھانے کی نسبت زیادہ دیر تک اپنی افادیت قائم رکھتا ہے۔ ماہرین (Experts) کے مطابق نان اسٹک (Non-stick)، تانبے (Copper)، پیتل (Brass) اور اسٹیل کے برتنوں کا استعمال صحت کیلئے مضر ہے۔

میں مٹی کے سادہ سے برتن میں کھاؤں | چٹائی کا ہو بسترا یا الہی <sup>②</sup>

نیز اسی مدنی انعام پر عمل کیلئے کھانے سے پہلے بھوک لگی ہونا ضروری ہے کہ جو کوئی کھانا شروع کرتے وقت بھی بھوکا ہو اور ابھی بھوک باقی ہو اور ہاتھ کھینچ لے وہ ہرگز طبیب کا محتاج نہ ہو گا۔ <sup>③</sup> جدید تحقیق کے مطابق کم کھانے سے انسان جلد بوڑھا (Old) نہیں ہوتا، بلکہ طویل عرصے تک جوان (Young) نظر آتا ہے۔ <sup>④</sup> منہ کے چھالوں (Mouth ulcers) اور تقریباً 80 فیصد بیماریوں کا علاج کم کھانے میں ہے۔ <sup>⑤</sup> ہمیشہ کھانا کم کھانے کی سعادت حاصل کر کے بھوک کی برکتیں لوٹنے سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ٹانگوں اور بدن کے مختلف حصوں کے درد (Pain)، قبض (Constipation)، سینے کی جلن (Heartburn)، منہ کے چھالے، بار بار ہونے والے نزلے (Flu)، کھانسی (Cough)،

① ..... وسائلِ بخشش (مرتم)، ص ۳۳۰ ② ..... وسائلِ بخشش (مرتم)، ص ۳۹۳

③ ..... فیضانِ سنت، باب پیٹ کا نقلِ مدینہ، ۱/۶۳۳

④ ..... گھریلو علاج، ص ۱۰ بحوالہ روزنامہ آغاز، 5 دسمبر 2007 ملتقطاً

⑤ ..... گھریلو علاج، ص ۵۹

گلے کے دَرَد اور مُسُوڑھوں میں خون آنا وغیرہ بہت سارے امراض کے ساتھ ساتھ

مُنہ کی بدبو سے بھی جان چھوٹ جاتی ہے۔<sup>①</sup>

زباں کا، آنکھ کا اور پیٹ کا قُضَلِ مدینہ تُم | لگا لو ورنہ محشر میں پشیمانی بڑی ہوگی<sup>②</sup>

✽ مدنی انعام نمبر 19 کے مُطابِق تَهَجُّد کی نماز پڑھنے سے بڑھاپا دیر سے آتا اور چہرہ

نورانی ہو جاتا ہے۔

✽ مدنی انعام نمبر 21 کے مُطابِق روزانہ تین آیاتِ مُبارکہ کی تلاوت سے جہاں دل میں

کلامِ خُداوندی کی مَحَبَّت پیدا ہوتی ہے، وہیں مُخْتَلِف آیاتِ مُبارکہ اور سورتوں کی

تِلاوت سے خاص برکتوں کا نُزول ہوتا اور بیماریوں (Diseases) سے نجات بھی ملتی

ہے کہ بلاشبہ قرآنِ کریم سارے کا سارا باعثِ شفا ہے۔ مَثَلًا سورہ فاتحہ پڑھ کر مریض

پر دم کرنے سے آرام ہو جاتا ہے اور آنکھ کا دَرَد بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے۔<sup>③</sup> سورہ

کہف کو ہمیشہ پڑھنے والا برص و جُذام (Leprosy)<sup>④</sup> اور بلا سے محفوظ رہے گا۔ سوتے

وَقْت سورہ نور کو تین بار پڑھنے سے اِحْتِلام سے جَفَاظت رہتی ہے۔ بیمار کو تین روز تک

سورہ قصص پڑھ کے پانی پر دم کر کے پلائیں اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ شفا ہوگی بِالْخُصُوصِ جُذام

دُور کرنے کے لئے بہت مُفید ہے۔ جسے پھوڑے (Pimples) نکلتے ہوں وہ روزانہ سورہ



① ..... وسائلِ بخشش (مرتم)، ص ۳۹۳

② ..... گھریلو علاج، ص ۶۹ بتصرف

③ ..... جنتی زیور، ص ۵۸۸

④ ..... یعنی ایسا مرض جس سے جسم سفید ہو جاتا ہے اور مرض کی شدت میں اَعْضَا بھی گل جاتے ہیں۔

(اردولغت بورڈ کراچی، ۶/ ۵۵۳)

مومن کو ایک بار پڑھ لیا کرے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ افاقہ ہو گا۔<sup>①</sup>

دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت | رہوں باؤضو میں سدا یا الہی<sup>②</sup>

✽ مدنی انعام نمبر 35 کے مطابق صدائے مدینہ لگاتے ہوئے پیدل چلنا صحتِ مندی کی

علامت ہے۔ کیونکہ پیدل چلنا مُخْتَلَف قسم کی بیماریوں (ہارٹ اٹیک Heart

Attack، فالج، لقوہ، دماغی امراض، ہاتھ پاؤں اور بدن کا درد، زبان اور گلے کی بیماریاں، منہ

کے چھالے، سینے اور پھیپھڑے کے امراض، سینے کی جلن، شوگر، ہائی بلڈ پریشر، جگر اور پٹے

کے امراض وغیرہ) سے بچاتا ہے۔ مزید یہ کہ اس سے وِزْنِ اِعْتِدَال میں رہتا، ہڈیاں

مُضَبَّوٹ ہوتی اور تمام اَعْضَا بہتر طور پر کام کرتے ہیں۔<sup>③</sup>

”صدائے مدینہ“ دوں روزانہ صدقہ | ابو بکر و فاروق کا یا الہی<sup>④</sup>

✽ مدنی انعام نمبر 38 کے مطابق سچ بولنے سے جسمانی اور دماغی صحت بہتر ہوتی ہے، ایک

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جھوٹ بولنا انسان کی صحت کو مُتَأَثِّر کرتا اور بے خوابی والسر

کا سبب بنتا ہے۔ نیز جھوٹ بولنے والے حقائق کو چھپانے کی وجہ سے نفسیاتی دباؤ

(Depression) کا شکار ہو جاتے ہیں۔ لہذا سچ بول کر ان تمام آفات سے بچا جاسکتا ہے۔

حسد، وعدہ خلافی، جھوٹ، بُخعلی، غیبت و تہمت

مجھے ان سب گناہوں سے ہو نفرت یا رسول اللہ<sup>⑤</sup>

① ..... جنتی زیور، ص ۵۹۲ تا ۵۹۶ ماخوذاً

② ..... وسائلِ بخشش (مرتم)، ص ۱۰۲

③ ..... صدائے مدینہ، ص ۱۶، ۱۷، بتصرف

④ ..... وسائلِ بخشش (مرتم)، ص ۱۰۳

⑤ ..... وسائلِ بخشش (مرتم)، ص ۳۳۲

✽ مدنی انعام نمبر 39 کے مطابق دن کا اکثر حصہ باؤصُورہنے سے ہائی بلڈ پریشر (High Blood Pressure) کنٹرول (Control) ہوتا ہے۔ ایک ہارٹ اسپیشلسٹ (Heart Specialist) کا بڑے وُثوق (یعنی اعتماد) کے ساتھ کہنا ہے: ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو وُصو کر واؤ پھر اس کا بلڈ پریشر چیک (Check) کرو لازماً کم ہو گا۔ اسکے علاوہ نفسیاتی امراض کا بہترین علاج وُصو ہے۔ مغربی ماہرین نفسیاتی مریضوں کو وُصو کی طرح روزانہ کئی بار بدن پر پانی لگواتے ہیں۔ وُصو میں اَعْضاد ہونے کی ترتیب فالج کی روک تھام کیلئے مُفید ہے۔ اگر اس ترتیب کا لحاظ کئے بغیر چہرہ (Face) دھونے اور مسح کرنے سے آغاز کیا جائے تو بدن کئی بیماریوں میں مُبتلا ہو سکتا ہے۔<sup>①</sup>

✽ مدنی انعام نمبر 50 کے مطابق مدنی حلیہ اپناتے ہوئے ✽ عمامہ شریف پہننا دَر دَر سر (Headache) کے لئے بہت مُفید ہے۔ اس سے دماغ (Brain) کو تَقْوِیْت ملتی اور حَاقِظہ مَضْبُوط ہوتا ہے۔ اسے باندھنے سے دائمی نزلہ نہیں ہوتا، اگر ہوتا بھی ہے تو اس کے اثرات کم ہوتے ہیں۔ عمامہ شریف کا شملہ حرام مغز کو موسمی اثرات مثلاً سردی گرمی وغیرہ سے تحفُظ فراہم کرتا اور سر سام (یعنی دماغ کے درم) کے مَرَض کے خطرات میں کمی لاتا ہے۔<sup>②</sup>

لباس اپنا سنت سے آراستہ ہو | عمامہ ہو سر پر سجا یا الہی<sup>③</sup>

① ..... نماز کے احکام، وضو اور سائنس، ص ۶۹-۷۰ بتصرف

② ..... 163 مدنی پھول، ص ۲۷ بحوالہ کشف اللتباس فی استحباب اللشیخ عبد الحق الدہلوی، ص ۳۹

③ ..... وسائلِ بخشش (مرّم)، ص ۱۰۴

✽ واڑھی شریف رکھنے سے فولی کلیٹس باربی (Folliculitis barbae) نامی بیماری سے عافیّت رہتی ہے، اس بیماری کا خطرہ شیو (Shave) کے دوران جلد پر آنے والے زخم سے بڑھ جاتا ہے۔ جب سنّت رسول چہرے پر سجائی ہوگی تو یہ بیماری قریب بھی نہ آئے گی اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ۔ اس کی بدوّلّت الرجی (Allergy) سے حفاظت رہتی ہے کیونکہ واڑھی اور مونچھوں کے بال گردوغبار (Dust) اور پولن ذرات (Pollen Grains) کو اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں اس طرح وہ ناک اور منہ میں نہیں جا پاتے۔ چہرے کے بال جلد (Skin) کو سورج کی الٹرا وائلٹ شعاعوں (Ultraviolet Rays) سے بچاتے اور جلد کے کینسر (Cancer) سے 90 سے 95 فیصد تک تحفظ فراہم کرتے اور دمہ (Asthma) کے جراثیموں (Germs) سے پھیپھڑوں (Lungs) کی حفاظت کرتے ہیں۔

سبھی رُخ پہ اک مُشت واڑھی سجائیں | بنیں عاشقِ مصطفیٰ یا الہی<sup>①</sup>

✽ سفید لباس پہننے سے گرمی کی شدت میں کمی واقع ہوتی ہے۔<sup>①</sup> ✽ امریکہ میں انسانی صحت کے متعلق کی گئی ایک تحقیق میں کہا گیا کہ لباس کو ٹخنوں (Ankles) سے اوپر لٹکاؤ ایسا کرنے سے ٹخنوں میں ورم (Swelling)، جگر کی اندرونی ورم اور پاگل پن سے حفاظت رہتی ہے۔ کیونکہ بعض شریانیں (Arteries) اور ویدیں (Veins) ایسی ہوتی ہیں جنہیں ہوا اور پانی کی اشد ضرورت ہوتی ہے اگر یہ نہ ملیں تو بیماریاں لگنے کا خطرہ بڑھ

۱ ..... وسائلِ بخشش (مرّم)، ص ۱۰۴

۲ ..... گرمی سے حفاظت کے مدنی پھول، ص ۱۰۰ اماخوڈا



جاتا ہے۔ \* کالر (Collar) کے بغیر قمیص پہننے سے دماغ اور آنکھوں کی کمزوری (Weakness)، بے خوابی (Sleeplessness)، بالوں کے گرنے، گنچے پن (Baldness) اور پاگل پن (Insanity) سے حفاظت رہتی ہے۔ اس لئے کہ دماغ میں خون کی سپلائی (Supply) دماغی شریانوں سے ہوتی ہے اور کالر (Collar) سے ان شریانوں میں دباؤ پڑھنے کے سبب خون کی گردش میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ان کی سُنّت کا جو آئندہ دار ہے | بس وہی تو جہاں میں سمجھدار ہے ①

\* سویڈن (Sweden) کے سائنسدانوں کی ایک تحقیق (Research) کے مطابق مِسْوَاک کے ریشے بیکٹیریا (Bacteria) کو چھوئے بغیر براہِ راست (Direct) ختم کر دیتے ہیں اور دانتوں کو کئی بیماریوں سے بچاتے ہیں۔ یہ دانتوں اور منہ کی صفائی نیز مسوڑھوں کی صحت کا بہترین ذریعہ ہے۔ اٹلانٹا (Atlanta) امریکا میں دانتوں سے مُنْتَعَلِق ہونے والی ایک نشت میں بتایا گیا کہ مِسْوَاک میں ایسے مادّے (Substances) ہوتے ہیں جو دانتوں کو کمزوری سے بچاتے ہیں اور وہ تمام دوائیں جو دانتوں کی صفائی میں استعمال ہوتی ہیں، ان سب سے زیادہ فائدہ مند مِسْوَاک ہے۔ ② مِسْوَاک سے قوتِ حافظہ بڑھتی، دردِ سر (Headache) دُور ہوتا اور سر کی رگوں کو سکون ملتا ہے۔ ان کے علاوہ نظر تیز، معدہ (Stomach) دُرست اور کھانا، ہضم ہوتا ہے، عقل بڑھتی،

۱ ..... وسائلِ بخشش (مرتم)، ص ۴۷۲

۲ ..... مسواک شریف کے فضائل، ص ۷ بتصرف

بچوں کی پیدائش میں اضافہ ہوتا، بڑھاپا دیر میں آتا اور پیٹھ مضبوط ہوتی ہے۔<sup>①</sup>

یہ اکثر ساتھ ان کے شانہ و مسواک کا رہنا

بتاتا ہے کہ دل ریشوں پہ زائد مہربانی ہے<sup>②</sup>

مشکل الفاظ کے معانی: شانہ: کنگھا۔ دل ریشوں: زخمی دل والے لوگ۔

شرح کلام رضا: سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ کنگھا اور مسواک شریف اکثر اپنے ساتھ رکھتے تھے، کنگھے میں دندانے اور مسواک میں ریشے ہوتے ہیں، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو دل ریشوں یعنی زخمی دل والوں سے محبت تھی۔

✽ مدنی انعام نمبر 58 کے مطابق ہر پیر شریف (یارہ جانے کی صورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھنا معدے کی تکالیف اور بیماریوں میں مفید ہے۔ کہ روزہ رکھنے سے نظام ہضم بہتر، شوگر لیول (Sugar Level)، کولیسٹرول (Cholesterol) اور بلڈ پریشر میں اعتدال رہتا ہے، مزید یہ کہ دل کا دورہ پڑنے کا خطرہ نہیں رہتا کیونکہ روزے کے دوران خون کی مقدار میں کمی ہو جاتی ہے اور دل کو انتہائی فائدہ مند آرام پہنچتا ہے۔ روزے سے جسمانی کھپاؤ، ذہنی تناؤ، ڈپریشن (Depression) اور نفسیاتی امراض کا خاتمہ ہوتا، موٹاپے میں کمی اور اضافی چربی ختم ہو جاتی ہے۔ روزہ رکھنے سے بے اولاد خواتین کے

① ..... نماز کے احکام، ص ۷۲ بحرف بحوالہ حاشیۃ الطحطاوی علی مراق الفلاح، کتاب الطہارۃ، فصل

فی سنن الوضوء، ص ۶۹

② ..... حدائق بخشش، ص ۱۹۱

ہاں اولاد ہونے کے امکانات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔<sup>①</sup>

کر لو نیتِ خوب کو شش کر کے ہم اپنا عمل

مدنی انعامات پر ہر دم بڑھاتے جائیں گے<sup>②</sup>

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

## کیا مدنی انعامات پر عمل مشکل ہے؟

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! یہ ایک دوسوہ ہے، جسے فوراً ذہن سے جھٹک دیجئے کیونکہ مدنی انعامات پر عمل قطعاً مشکل نہیں، بلکہ امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہِہِ خود مدنی انعامات کے رسالے کی ترغیب دلاتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: مدنی انعامات میں موجود کئی مدنی انعامات پر آپ کا پہلے سے (Already) عمل ہو گا۔ آپ مدنی انعامات کے رسالے کو حاصل فرما کر اس کو ایک بار پڑھئے تو صحیح! پھر آپ جان جائیں گے کہ اس کو نیک بننے کا نسخہ کیوں کہا جاتا ہے۔

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! اگر بعض مدنی انعامات مشکل بھی محسوس ہوں تو ہمت رکھئے! کیونکہ غالباً آپ کو تجربہ ہو گا کہ سخت سردی کے وقت وُضُو کے لئے بیٹھے ہیں تو سردی سے دانت بجتے ہیں پھر ہمت کر کے جب وُضُو شروع کر دیتے ہیں تو ابتداءً ٹھنڈک زیادہ محسوس ہوتی ہے مگر پھر بتدریج کم ہو جاتی ہے۔ ہر مشکل کام کا یہی اُصول ہے مثلاً کسی کو کوئی خطرناک

① ..... تفسیر صراط الجنان، پ ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۸۴، ۱/۲۹۳ بتصرف

② ..... وسائلِ بخشش (مرثم)، ص ۴۱۹

بیماری لگ جائے تو وہ بے چین ہو جاتا ہے، مگر رفتہ رفتہ جب عادی ہو جاتا ہے تو قوتِ برداشت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ لہذا فوراً سے پیشتر ہمیں مدنی انعامات کا رسالہ مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے ہدیہ حاصل کر لینا چاہئے اور مدنی انعام نمبر 15: کیا آج آپ نے یکسوئی کے ساتھ کم از کم 12 منٹ فکرِ مدینہ (یعنی اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے ہوئے) جن جن مدنی انعامات پر عمل ہوا رسالہ میں ان کی خانہ پوری فرمائی؟ کے مطابق عمل شروع کر دینا چاہئے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ آہستہ آہستہ عمل میں اضافے کے ساتھ دل میں گناہوں سے نفرت محسوس ہو گی۔ ہو سکتا ہے کہ کسی کو مدنی انعامات مشکل معلوم ہوں مگر ہمت نہ ہاریئے..... بلکہ یہ فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یاد رکھئے: أَفْضَلُ الْعِبَادَاتِ أَحْمَرُهَا۔ یعنی افضل عبادت وہ ہے جس میں زحمت زیادہ ہو۔<sup>①</sup> حضرت سیدنا ابراہیم بن اڈہم رَحْمَةُ اللہ تَعَالَى عَلَيْهِ کا یہ فرمان بھی پلے سے باندھنے والا ہے: جو عمل دُنیا میں جتنا دُشوار ہو گا بروز قیامت میرا ان میں اتنا ہی زیادہ وژن دار ہو گا۔<sup>①</sup>

## مشکلات سے گھبرانا نہیں چاہئے

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! فرمان باری تعالیٰ ہے:

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝<sup>۱</sup>

ترجمہ کنز الایمان: تو پیشک دشواری کے ساتھ (پ ۳۰، الم نشرح: ۵) آسانی ہے۔

① ..... کشف الخفاء ومزيل الالباس، حرف الهمزة مع الفاء، ۱/۱۳۱، حدیث: ۳۵۹

② ..... تذکرۃ الاولیاء، باب یازدہم ذکر ابراہیم بن ادہم، ص ۹۵

اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں صِدَاطُ الْجَنَان، جلد 10 صفحہ 747 پر ہے کہ کسی مُشْکِل، مُصِیْبَت یا دشواری کے آجانے کی وجہ سے گھبرانا نہیں چاہئے بلکہ اللہ تعالیٰ سے مُشْکِل اور مُصِیْبَت دور ہو جانے اور دشواری آسان ہو جانے کی اُمید رکھتے ہوئے دُعا کرنی چاہئے، اللہ تعالیٰ نے چاہا تو بہت جلد آسانی مل جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۗ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ﴿٤﴾  
 ترجمہ کنز الایمان: اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں رکھتا مگر اسی قابل جتنا اسے دیا ہے قریب ہے کہ اللہ دشواری کے بعد آسانی فرمادے گا۔ (پ ۲۸، الطلاق: ۷)

## مَدَنی انعامات پر عمل کرنے کا فرضی جدول

### صبح دو گھنٹے کا جدول

فجر کا وقت شروع ہونے سے 20 منٹ پہلے بیدار ہو جائیے۔ اگر وقتِ فجر 5 بجے شروع ہو رہا ہے تو 4:40 پر بیدار ہو جائیے۔

(کالمز میں لکھی گئی گنتی سے مُراد مدنی انعام نمبر ہے)

35) صدائے مدینہ	5:30 تا 5:35	1) اچھی اچھی نیتیں	
36) نگاہ جھکا کر چلنا		20) تَحِيَّةُ الْوُضُو	5:00 تا 4:40
18) سُنَّتِ قَبْلِيَه	5:35 تا 5:40	19) تَهَجُّدُ 39) بَاوُضُو	
2) بجا جماعت نماز 3) نماز کے بعد		5) اور دو وظائف	5:00 تا 5:05
6) سلام	5:40 تا 6:00	14) 12 منٹ مطالعہ	5:05 تا 5:17
9) سلام کا جواب		4) اذان کا جواب 27) قبلہ رخ	5:17 تا 5:30

313 بار درود پاک (5)	6:30 تا 6:20	21 آیات (14) 4 صفحات	6:20 تا 6:00
اشراق و چاشت (19)	6:40 تا 6:30	(بعد فجر مدنی حلقہ)	

یوں 17 مدنی اِنْعَامَات پر عمل ہو جائے گا۔

## مغرب کی نماز کے بعد کا جدول

اگر مغرب کی نماز 6 بجے ہے:

(15) فکرِ مدینہ	6:30 تا 6:35	2 نماز باجماعت 18 نوافلِ بعدیہ	6:00 تا 6:15
(47) مدنی چینل (11) مٹی کے برتن، پیٹ کا قُفْلِ مدینہ	6:35 تا 7:48	19 ادائین (3) سورۃ الملک 12 مدنی درس	6:15 تا 6:30

یوں آپ کا 21 مدنی اِنْعَامَات پر عمل ہو جائے گا۔

## عشا کی نماز سے 2 گھنٹے کا جدول

(22) دوپرانفرادی کوشش (40) نگاہ گاڑے بغیر گفتگو (10) اصطلاحات کا استعمال	9:06 تا 9:20	4 اذان کا جواب (18) سنتِ قبلیہ	7:48 تا 8:00
(12) گھر میں مدنی درس (16) صلوٰۃ التوبہ (23) دو گھنٹے مدنی کام	9:20 تا 9:40	2 نماز باجماعت (18) نوافلِ بعدیہ	8:00 تا 8:25
(17) سنتِ بکس، چٹائی آرام	9:40 تا 9:50	(13) مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ بِالْعَمَّانِ	8:25 تا 9:06

یوں 29 مدنی اِنْعَامَات پر عمل ہو جائے گا۔

## عادات میں شامل مدنی انعامات

وہ مدنی انعامات جن کو ہم اپنی عادت میں شامل کر سکتے ہیں: (7) گھر میں آپ، جی کہہ کر گفتگو (8) اِنْ شَاءَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ کا استعمال (24) مرکزی مجلس شوریٰ، جو آپ کے نگران ہیں ان کی اطاعت (25) دوسروں سے چیزیں مانگنے سے بچنا (26) تنظیمی طور پر مسئلہ حل کرنا (28) غصے کا علاج (29) فضول سوالات سے بچنا (30) نامحرم سے شرعی پردہ (31) فلموں ڈراموں سے بچنا (32) گھر میں مدنی ماحول کی ترکیب (33) ٹہمت، گالی گلوچ سے بچنا (34) بات کاٹنے سے بچنا (37) گھروں میں جھانکنے سے بچنا (38) جھوٹ، غیبت سے بچنا (41) قرض کی وقت پر ادائیگی (42) عیوب کی پردہ پوشی (43) یکساں تعلقات (45) ریاکاری سے بچنا (48) مذاق مسخری سے بچنا (49) فضول گفتگو پر نادم ہو کر ڈرو و پاک پڑھنا (50) مدنی حلیہ اپنانا۔

یوں 50 مدنی انعامات پر عمل ہو سکتا ہے۔

## ہفتہ وار مدنی انعامات

بدھ کو نمازِ عصر سے لے کر پیر مغرب تک جدول کی ترکیب کچھ یوں بنائیے:

بدھ	(54) مدنی دورہ (بعدِ عصر تا مغرب)
جمعرات	(51) ہفتہ وار سنتوں بھر اجتماع، رات اعتکاف (52) چار پر انفرادی کوشش
جمعہ	(53) عبادت (کسی بھی وقت: 12 منٹ)
ہفتہ	(56) مدنی مذاکرہ (بعدِ عشا)
اتوار	(55) جو پہلے آتے تھے اب نہیں آتے، ان سے ملاقات (بعدِ عشا: 26 منٹ)
پیر	(56) مکتوب تحریر و روانہ (عصر تا مغرب) (58) پیر شریف کا روزہ

## ماہانہ مدنی انعامات

مدنی ماہ کی پہلی تاریخ اور پہلی پیر شریف کا جدول یہ ہونا چاہئے:

پہلی تاریخ	(59) مدنی انعامات کا رسالہ جمع (60) 3 دن مدنی قافلہ کی نیت و عمل
پہلی پیر	(60) یومِ قتلِ مدینہ (61) رابطہ اسلامی بھائی، مدنی قافلے میں سفر، مدنی انعامات رسالہ جمع (62) لام و مؤذن کو 112 روپے پیش کرنا (63) ڈہرائی دعائیں (64) ڈہرائی آخری 10 سورتیں

## سالانہ مدنی انعامات

مَحَرَّمُ الْحَرَامِ تَاذُو الْحَجَّةِ الْحَرَامِ کا جدول یہ ہونا چاہئے:

مَحَرَّمُ الْحَرَامِ تَاذُو الْحَجَّةِ الْحَرَامِ	(70) اگر روزانہ 19 آیات کی تلاوت کی جائے تو یوں 12 ماہ میں ناظرہ قرآن کریم مکمل ہو سکتا ہے۔
مَحَرَّمُ الْحَرَامِ تَاذُو الْحَجَّةِ الْحَرَامِ	(72) نماز کے احکام و نماز و وضو و غسل دُرُشت و دہرائی
رَبِيعُ الْأَوَّلِ (3 ماہ)	(69) بہارِ شریعت کا مطالعہ
رَبِيعُ الْآخِرِ (1 ماہ)	(67) ایک ماہ کا مدنی قافلہ
جُمَادَى أُولَى (1 ماہ)	(68) مِنْهَاجُ الْعَابِدِينَ کا مطالعہ
جُمَادَى آخِرَى (1 ماہ)	(71) کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، چندے کے بارے میں سوال جواب کا مطالعہ
رَجَبُ الْمُزَجَّبِ تَاذُو الْحَجَّةِ الْحَرَامِ (2 ماہ)	(66) (65) آمِیرِ اَہْلِ سُنَّتِ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ الْعَالِیَہِ کے تمام رسائل و پمفلٹ کا مطالعہ
رَجَبُ الْمُزَجَّبِ تَاذُو الْحَجَّةِ الْحَرَامِ (4 ماہ)	



## اجتماعی فِکْرِ مَدینہ کا طریقہ

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! اجتماعی فِکْرِ مَدینہ کروانے والے اسلامی بھائی کو چاہئے کہ وہ سب سے پہلے یوں کہے:

**آئیے! مدنی اِنْعَامَاتِ کارِ سَالَمَہ پُر کرنے سے پہلے اچھی اچھی تپشیں شکر لیتے ہیں**

﴿1﴾ رضائے الہی کیلئے خود بھی مَدَنی اِنْعَامَاتِ کے رسالے سے آج کی فِکْرِ مَدینہ (یعنی اپنا مَحاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

﴿2﴾ جن مَدَنی اِنْعَامَاتِ پر عمل ہو اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شُکْر) بجالاؤں گا۔

﴿3﴾ جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر اَفْسُوس اور آسندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

﴿4﴾ گناہوں سے بچانے والے کسی مَدَنی اِنْعَامِ پر خدا نخواستہ عمل نہ ہو تو توبہ و اِسْتِغْفَار کے ساتھ ساتھ آسندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

﴿5﴾ بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مَثَلًا فُلان فُلان یا اتنے مَدَنی اِنْعَامَاتِ پر عمل ہے) کا اِنظہار نہیں کروں گا۔

﴿6﴾ جن مَدَنی اِنْعَامَاتِ پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مَثَلًا آج 313 بار دُرُودِ شَرِیف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

﴿7﴾ مَدَنی اِنْعَامَاتِ کارِ سَالَمَہ پُر کرنے کے اصل مَقْصِد (مَثَلًا خَوْفِ خدای، تَقْوٰی، اَخْلَاقِیَاتِ کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

﴿8﴾ کل بھی مَدَنی اِنْعَامَاتِ کارِ سَالَمَہ پُر (یعنی فِکْرِ مَدینہ) کروں گا۔

﴿9﴾ رَسْمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فِکْر کے ساتھ مَدَنی اِنْعَامَاتِ کارِ سَالَمَہ پُر کروں گا۔

پھریوں کہئے: آج جن جن مدنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی الٹا رائٹ سما) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

**توجہ** اپنے ہی مدنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے فکّرِ مدینہ کیجئے:

- ① اچھی اچھی نیتیں کیں؟ ② پانچوں نمازیں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ ③ ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۃِ اخلاص پڑھی؟ ④ اذان و اقامت کا جواب دیا؟ ⑤ 313 بار دُرودِ پاک پڑھے؟ ⑥ مسلمانوں کو سلام کیا؟ ⑦ آپ اور جی سے گفتگو کی؟ ⑧ جائز بات کے ارادے پر اِنْ شَاءَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ کہا؟ ⑨ سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟ ⑩ دَعْوَتِ اِسْلَامِی کی اصطلاحات استعمال کیں؟ ⑪ بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا فُفْلِ مدینہ لگایا؟ ⑫ دو مدنی دَرَس دیئے یا سنئے؟ ⑬ مَدْرَسَةُ الْمَدِیْنَةِ بالغان پڑھایا پڑھایا؟ ⑭ 12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنّت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سنئے؟ ⑮ فکّرِ مدینہ کی؟ ⑯ صلوٰۃ التوبہ ادا کی؟ ⑰ چٹائی پر سوئے، سرہانے سنّت بکس رکھا؟ ⑱ سنّتِ قبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوا فل ادا کئے؟ ⑲ تہجد، اشراق و چاشت اور اَوَّابِیْن ادا کی؟ ⑳ تَحِیَّۃُ الْوُضُو اور تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد ادا کی؟ ㉑ کنز الایمان سے تین آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کی؟ ㉒ دو پرانفرادی کوشش کی؟ ㉓ دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟ ㉔ اپنے نگران کی اطاعت کی؟ ㉕ مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟ ㉖ کسی سے برائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟ ㉗ قبلہ کی سمت رخ کیا؟ ㉘ غصے کا علاج کیا؟ ㉙ فُضُول سوالات تو نہیں کئے؟ ㉚ نامحرم رشتے

داروں / نامحرم پڑوسنوں سے پردہ کیا؟ (31) فلموں، ڈراموں، گانے باجوں سے بچے؟ (32) گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟ (33) تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟ (34) دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟ (35) صدائے مدینہ لگائی؟ (36) آنکھوں کا قُفْلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟ (37) کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (38) جھوٹ، غیبت، چُغلی، حَسَد، تکبُر، وعدہ خلافی سے بچے؟ (39) دن کا اکثر حصّہ باؤصُور ہے؟ (40) مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟ (41) وقت پر قرض ادا کیا؟ (42) مسلمانوں کے عُیُوب کی پردہ پوشی کی؟ (43) یکساں تعلقات رکھے؟ (44) نماز اور دُعا میں خُشوع و خُضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟ (45) عاجزی کے ایسے اَلْفَاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (46) زبان کا قُفْلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے اور چار بار لکھ کر گفتگو کی؟ (47) ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟ (48) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟ (49) ضروری گفتگو کم سے کم اَلْفَاظ میں کی؟ (50) مَعْيُوب لباس تو نہیں پہنا؟

## نُفْلِ مدینہ کارکردگی

1 لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ 2 اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ 3 نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ 4 نُفْلِ مدینہ عینک کا استعمال 12 منٹ

## دُعائے امیرِ اہلسنت

یا اللہ! جو کوئی صدقِ دل، سچے دل سے مدنی اِنْعَامَات پر عمل کرے، روزانہ فِکْرِ مدینہ

کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اس کو اس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔

اٰمِیْنِ بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

تُو ولی اپنا بنالے اُس کو ربِّ لَمْ یَزَلْ | ”مدنی انعامات“ پر کرتا ہے جو کوئی عمل ①

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

## مَدَنی اِنْعَامَات کے متعلق فرامین امیرِ اہل سنت

میٹھے میٹھے اِسمٰمٰی بھائیو! یقیناً وہ لوگ خوش نصیب ہیں، جو مرنے سے قبل موت کی تیاری کر لیتے ہیں کیونکہ زندگی برف کی طرح پگھلتی جا رہی ہے اور عنقریب ہمیں مرنا، اندھیری قبر میں اُترنا اور اپنی کرنی کا پھل بھگتنا پڑے گا۔

موت سے غافل نہ ہو اے بے خبر! | تجھ کو جانا ہے یہاں سب چھوڑ کر

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

مدنی انعامات چونکہ آخرت کی تیاری کا بہترین ذریعہ ہیں، اس لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہل سنت دامت بركاتہم العالیہ گاہے بگاہے ان پر عمل کی ترغیب دلاتے رہتے ہیں، چنانچہ آپ کے چند فرامین پیش خدمت ہیں:

① مدنی انعامات نیک بننے کا نسخہ ہیں، انہیں ساری زندگی کے لئے اپنائیے۔ ② ﴿خاموش



① ..... وسائلِ بخشش (مرتم)، ص ۶۳۵

② ..... مدنی مذاکرہ، ۱۱ رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ بمطابق 28 جون 2015ء ملخصاً

رہنے میں دنیا و آخرت کے فوائد ہیں۔ فضول باتوں سے دل سخت ہو جاتا ہے، دل کا سخت ہونا بہت بری بات ہے۔ ایسا شخص اللہ پاک کی رحمت سے محروم ہو جاتا ہے۔<sup>①</sup> ﴿3﴾ ہر روز فکّرِ مدینہ کر کے مَدَنی اِنْعَامَات کے رسالے کے خانے پُر کریں اور ذمہ دار کو ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ کو جمع کروادیں۔ 10 تاریخ کا انتظار نہ کریں۔ ﴿4﴾ حَرَمِینِ طَیِّبِین میں بھی اپنے اوقات حَتّٰی الْاِمْکَانَ مَدَنی اِنْعَامَات کے مطابق گزاریں۔ ﴿5﴾ مَدَنی اِنْعَامَات کے بغیر آدمی اُدھورا ہے۔ ﴿6﴾ مَدَنی اِنْعَامَات کے مطابق زندگی گزاریں۔ ﴿7﴾ مَدَنی اِنْعَامَات جنت میں جانے کا نسخہ (Formula) ہے، ان پر عمل کرنے والے کا کردار سھرا ہو جائے گا اور وہ نمازی و پرہیزگار بن جائے گا۔<sup>①</sup>

سارے اپناؤ ”مَدَنی اِنْعَامَات“ | گر تمہیں آرزو اِرام کی ہے  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿8﴾ مَدَنی اِنْعَامَات رُوحَانِیَّت پانے کا نسخہ ہیں، ان پر عمل کرنے سے خوفِ خُدا اور عَشْقِ مصطفیٰ حَاصِل ہوتا ہے۔ ﴿9﴾ مَدَنی اِنْعَامَات کا حقیقی عاِیل ہزاروں لاکھوں میں پہچانا جاتا

① ..... مَدَنی مذاکرہ، ۷ صفر المظفر ۱۴۳۶ھ بمطابق 29 نومبر 2014ء

② ..... مَدَنی مذاکرہ، ۲۰ شوال المکرم ۱۴۳۵ھ بمطابق 16 اگست 2014ء

③ ..... مَدَنی مذاکرہ، ۲ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۵ھ بمطابق 27 ستمبر 2014ء

④ ..... خصوصی مَدَنی مذاکرہ، ۷ محرم الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق 31 اکتوبر 2014ء

⑤ ..... مَدَنی مذاکرہ، ۶ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ بمطابق 28 دسمبر 2014ء

⑥ ..... مَدَنی مذاکرہ، ۱۰ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ بمطابق یکم جنوری 2015ء

⑦ ..... وسائلِ بخشش (مرتم)، ص ۱۴۱

⑧ ..... مَدَنی مذاکرہ، ۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ بمطابق 3 جنوری 2015ء

ہے، کیونکہ وہ نکھر انکھر اُنظر آتا ہے۔<sup>①</sup> ﴿10﴾ جو روزانہ فِکْرِ مَدینہ کر کے چاند رات یا یکم تاریخ کو مَدَنی انعامات کا رسالہ جمع کروادے، تو میراجی چاہتا ہے کہ میں اسے چل مَدینہ کر دوں۔<sup>②</sup> ﴿11﴾ مجھے مَدَنی انعامات سے بے حد پیار ہے۔<sup>③</sup> ﴿12﴾ جب مجھے معلوم ہوتا ہے کہ فلاں اسلامی بھائی یا اسلامی بہن کا مَدَنی انعامات پر عمل ہے تو دلِ باغِ باغ بلکہ باغِ مَدینہ ہو جاتا ہے۔ یا سنتا ہوں کہ فلاں نے زبان اور آنکھوں کا یا ان میں سے کسی ایک کا کُفیلِ مَدینہ لگایا ہے تو عجیب کیف و سُور حاصل ہوتا ہے۔<sup>④</sup> ﴿13﴾ جو کوئی مَدَنی انعامات کے مُطابقِ اخلاص کے ساتھ اللہ پاک کی رضا کے لئے عمل کرے گا تو وہ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اللہ پاک کا پیارا بن جائے گا۔<sup>⑤</sup> ﴿14﴾ اگر کوئی صحیح معنوں میں مَدَنی انعامات پر عمل کرے تو وہ نیک و پرہیزگار بن جائے گا۔<sup>⑥</sup>

میں بن جاؤں سرِ اِپا مَدَنی انعامات کی تصویر | بنوں گا نیک یا اللہ اگر رحمت تری ہوگی<sup>⑦</sup>  
**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

﴿15﴾ اسلامی زندگی کیسے گزارنی ہے؟ اس کی مَعْلُومَات کے لئے مَدَنی انعامات کا رسالہ

① ..... مَدَنی مذاکرہ، ۲ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ بمطابق 3 جنوری 2015ء

② ..... مَدَنی مذاکرہ، ۲ ربیع الآخر ۱۴۳۶ھ بمطابق 22 جنوری 2015ء

③ ..... مَدَنی مذاکرہ، ۲ ربیع الآخر ۱۴۳۶ھ بمطابق 22 جنوری 2015ء

④ ..... جنت کے طلبگاروں کیلئے مَدَنی گلدستہ، ص ۳۳

⑤ ..... جنت کے طلبگاروں کیلئے مَدَنی گلدستہ، ص ۴۶

⑥ ..... خصوصی مَدَنی مذاکرہ، ۹ ربیع الآخر ۱۴۳۶ھ بمطابق 29 جنوری 2015ء

⑦ ..... وسائلِ بخشش (مرتم)، ص ۳۹۳

پڑھے اور اس کے مطابق زندگی گزاریں۔ ﴿16﴾ اگر آپ نیک بننا چاہتے ہیں تو مدنی انعامات پر عمل کیجئے۔ ﴿17﴾ جو اخلاص کے ساتھ مدنی انعامات پر عمل کرے گا، وہ باعمل بن جائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿18﴾ جو مدنی انعامات کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں، وہ بہترین مسلمان ہیں۔ ﴿19﴾

## عاطلینِ مدنی انعامات کو امیرِ اہلسنت کی دُعائیں

مدنی انعامات کے عامل کو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت بركاتہم العالیہ دُعائیں دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

❁ یاربِ مصطفیٰ! جو تیری رضا کے لئے ان مدنی انعامات کے مطابق عمل کرے، اسے

اس سے پہلے موت نہ دے جب تک وہ مدینہ نہ چوم لے۔ ﴿20﴾

❁ یا اللہ! جو کوئی سچے دل سے مدنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ فکرِ مدینہ کے

ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا

کرے، اُس کو اس سے پہلے موت نہ دینا، جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔

تُو ولی اپنا بنالے اُس کو ربِّ لم یزل | ”مدنی انعامات“ پر کرتا ہے جو کوئی عمل ﴿21﴾

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

۱ ..... مدنی مذاکرہ، ۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳ھ، مدنی پھول نمبر 3

۲ ..... مدنی مذاکرہ، ۴ رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ

۳ ..... مدنی مذاکرہ، ۲۶ رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ، یکم جولائی 2016ء

۴ ..... مدنی مذاکرہ، ۱۷ رمضان المبارک ۱۴۳۵ھ

۵ ..... جنت کے طلبگاروں کیلئے مدنی گلدستہ، ص ۴۶ ..... وسائلِ بخشش (مرتم)، ص ۶۳۵

## مدنی انعامات کے بارے میں مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی پھول

﴿1﴾ مدنی انعامات کے مطابق زندگی گزارنے والا فضولیات سے محفوظ رہے گا ﴿1﴾ ﴿2﴾ ہمارے گناہوں کا علاج فِکْرِ مدینہ ہے۔ ﴿3﴾ مدنی قافلے اور مدنی انعامات عبادت ہی عبادت ہیں۔ ﴿4﴾ مدنی انعامات چل مدینہ کے قافلے کی سوغات ہیں۔ ﴿5﴾ مدنی انعامات پر عمل اور روزانہ فِکْرِ مدینہ کی برکت سے آدمی فِشَق سے بچتا ہے۔ ﴿6﴾ مدنی انعامات میں بہت جامعیت ہے۔ ﴿7﴾ مدنی انعامات میں رضائے الہی کے اسباب ہیں اصل مقصود رضائے الہی ہے۔ ﴿8﴾ مدنی انعامات کا ہر سوال گویا کہ اُمیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی انفرادی کوشش ہے۔ ﴿9﴾ جو یہ چاہتا ہے کہ اُس کے شعبے یا علاقے / شہر / ڈویژن / صوبے / کابینہ میں مدنی انعامات عام ہو جائیں / خوب ترقی کریں تو وہ خود روزانہ فِکْرِ مدینہ کرے اور مدنی انعامات کا عامل بن جائے۔ ﴿10﴾ روزانہ فِکْرِ مدینہ

- ﴿1﴾ مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، یکم تا ۴ صفر المظفر ۱۴۳۰ھ بمطابق 29 جنوری تا 4 فروری 2009ء
- ﴿2﴾ مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، یکم تا ۴ صفر المظفر ۱۴۳۰ھ بمطابق 29 جنوری تا 4 فروری 2009ء
- ﴿3﴾ مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، یکم تا ۴ صفر المظفر ۱۴۳۰ھ بمطابق 29 جنوری تا 4 فروری 2009ء
- ﴿4﴾ مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۴ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ بمطابق 8 جنوری 2011ء
- ﴿5﴾ مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۴ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ بمطابق 8 جنوری 2011ء
- ﴿6﴾ مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۴ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ بمطابق 8 جنوری 2011ء
- ﴿7﴾ مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۴ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ بمطابق 8 جنوری 2011ء
- ﴿8﴾ مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۴ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ بمطابق 8 جنوری 2011ء
- ﴿9﴾ مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۴ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ بمطابق 8 جنوری 2011ء



کرنا، مَدَنی اِنْعَامَات پر عکس کرنے کی چابی (KEY) ہے۔<sup>①</sup> ﴿11﴾ مَدَنی اِنْعَامَات تَصَوُّف و رُوحَانِیَّت کا مجموعہ ہیں۔<sup>②</sup> ﴿12﴾ اَمِیرِ مَدَنی قَافِلہ گاؤں گاؤں، شہر شہر، مَدَنی اِنْعَامَات نافذ کر سکتا ہے۔<sup>③</sup> ﴿13﴾ ذِمَّہ دارانِ دَعْوَتِ اِسْلَامی مَدَنی اِنْعَامَات کے نفاذ کیلئے کوشش کرتے رہیں، بار بار انفرادی اور اجتماعی طور پر فِکْرِ مَدِینہ کروائیں اور اس کی ترغیب دلائیں۔<sup>④</sup> ﴿14﴾ مَدَنی اِنْعَامَات کے بھرپور نفاذ کا بہترین ذریعہ اپنی ذات پر اس کا نافذ کرنا ہے، آپ اسے ایک بار نافذ کیجئے پھر دیکھئے کیسا مَدَنی رنگ نظر آتا ہے۔<sup>⑤</sup> ﴿15﴾ مَدَنی اِنْعَامَات کے مَدَنی کاموں کو مَضْبُوط کریں، ہر سَطْح پر بھرپور تَوَجُّہ دیں۔<sup>⑥</sup> ﴿16﴾ مَدَنی اِنْعَامَات اپنی ذات پر بھی نافذ کریں اور ہر شعبے میں بھی مَضْبُوط کریں۔<sup>⑦</sup> ﴿17﴾ دَعْوَتِ اِسْلَامی مَدَنی اِنْعَامَات کی تحریک ہے۔<sup>⑧</sup> ﴿18﴾ مَدَنی اِنْعَامَات کا عامل فِطری طور پر باحیا، نگاہیں نیچے رکھنے والا، لکھ کر گفتگو کرنے والا ہوتا ہے۔ یہ وہ باتیں ہیں، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس نے مَدَنی اِنْعَامَات کو اپنی رُوح میں سمولیا ہے۔<sup>⑨</sup> ﴿19﴾ ہماری نِجی زِندگی اور تنظیمی



- ۱ ..... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۴ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ بمطابق 8 جنوری 2011ء
- ۲ ..... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۶ تا ۲۸ ربیع الآخر ۱۴۳۲ھ بمطابق 1 تا 3 اپریل 2011ء
- ۳ ..... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۶ تا ۲۸ ربیع الآخر ۱۴۳۲ھ بمطابق 1 تا 3 اپریل 2011ء
- ۴ ..... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۶ تا ۲۸ ربیع الآخر ۱۴۳۲ھ بمطابق 1 تا 3 اپریل 2011ء
- ۵ ..... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۶ تا ۲۸ ربیع الآخر ۱۴۳۲ھ بمطابق 1 تا 3 اپریل 2011ء
- ۶ ..... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۷ اشوال المکرم ۱۴۳۴ھ بمطابق 22 تا 26 اگست 2013ء
- ۷ ..... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۷ اشوال المکرم ۱۴۳۴ھ بمطابق 22 تا 26 اگست 2013ء
- ۸ ..... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۷ اشوال المکرم ۱۴۳۴ھ بمطابق 22 تا 26 اگست 2013ء
- ۹ ..... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۷ اشوال المکرم ۱۴۳۴ھ بمطابق 22 تا 26 اگست 2013ء

سرگرمیاں مَدَنی اِنْعَامَات میں ڈھلی ہوئی ہونی چاہئیں۔<sup>①</sup> ﴿20﴾ مَدَنی اِنْعَامَات کے عالمین کی صُحْبَتِ اِخْتِیَار کیجئے۔<sup>②</sup>

کاش! چھوڑوں نہ ”مَدَنی اِنْعَامَات“ | تُو عَمَنَیْتِ مُدَاوَمَتِ فَرَمَا<sup>③</sup>  
 صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

## مَدَنی اِنْعَامَات کی مَدَنی بھاریں

بیٹھے بیٹھے اِسْلَامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ شَيْخِ طَرِيقَتِ، اَمِيْرِ اَهْلِ سُنَّتِ دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے فرامین اور مرکزی مَجْلِسِ شُورَى کے مَدَنی مشوروں کے مَدَنی پھولوں میں مَدَنی اِنْعَامَات کے کیسے کیسے فَوَائِدِ بَيَان ہوئے، لہذا ہمیں چاہئے کہ کامیاب زِنْدَگِی گزارنے کے لئے ان مَدَنی اِنْعَامَات پر عَمَل کرتے ہوئے فِکْرِ مَدِينَه کو اپنی زِنْدَگِی کا ایک لَازِم حِصَّه بنالیں کہ بلاشبہ عاشقانِ رَسُوْلِ کی مَدَنی تحریک دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مہکے مہکے مَدَنی مَآخُوْل میں اِسْلَامی بھائیوں اور اِسْلَامی بہنوں کی ایک کثیر تعداد ایسی ہے، جن کی زِنْدَگِی میں ان مَدَنی اِنْعَامَات نے مَدَنی اِنْقِلَاب پیدا کر دیا ہے۔ بہت سے تو ایسے ہیں کہ مَدَنی اِنْعَامَات کا رِسَالَه پڑھ کر ہی حیران رہ جاتے ہیں کہ اِس مَخْتَصَر سے رِسَالَه میں ایک مُسْلِمَان کو اِسْلَامی زِنْدَگِی گزارنے کا کتنا زَبْر دَسْت و مُنْتَقِم فارمولادے دیا گیا ہے! چُٹا نچ مَدَنی اِنْعَامَات کے رِسَالَه کی بَرکَت سے اُن کو نَمَاز کا جَذَبَه ہی نہیں ملتا، بلکہ وہ دوسروں کو بھی مَسْجِد میں لے جانے کی

① ..... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلس شُورَى، ۲۰۱۶ء رَجَب المَرْجَب ۱۴۳۵ھ بمطابق مئی 2014ء

② ..... مَدَنی مشورہ مرکزی مجلس شُورَى، کیم ۲۵ تا ذوالقَعْدَة الحَرَام ۱۴۳۶ھ بمطابق اگست 2015ء

③ ..... وسائلِ بَحْثِش (مرتم)، ص ۷۵

کوشش کرنے لگتے ہیں، ایک وقت بھی نماز نہ پڑھنے والے یا کبھی کبھار پڑھنے والے یا پابندی سے نہ پڑھنے والے پانچ وقت نماز باجماعت کی ادائیگی کے لئے مسجد کی پہلی صف میں ہی نظر نہیں آتے بلکہ تہجد اور اشراق و چاشت ادا کرنے والے بھی بن جاتے ہیں اور بعض خوش نصیبوں کی قسمت تو یوں بھی جاگ اٹھتی ہے کہ بسا اوقات انہیں مغفرت کی نوید (خوشخبری) اللہ کے پیارے حبیب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی زبانی سنائی جاتی ہے۔ جیسا کہ زم زم نگر (حیدرآباد باب الاسلام، سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح حلفیہ بیان ہے کہ ماہِ رَجَبِ الْمُرَجَّبِ 1426ھ کی ایک شب مجھے خواب میں مصطفیٰ جانِ رحمت صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی زیارت کی عظیم سعادت ملی۔ لہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی اور رحمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: جو اس ماہ روزانہ پابندی سے مدنی انعامات سے متعلق فکرمَدینہ کرے گا، اللہ پاک اُس کی مغفرت فرمادے گا۔

مدنی انعامات کی بھی مرحبا کیا بات ہے | قُربِ حق کے طالبوں کے واسطے سوغات ہے  
 صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## مدنی انعامات کی برکتیں

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! مدنی انعامات کی وجہ سے کثیر اسلامی بھائیوں کو جو برکتیں حاصل ہوئیں اور جو ہو رہی ہیں وہ شمار سے باہر ہیں، یہی وجہ ہے کہ اس مدنی ماحول میں کئی اسلامی بھائی ایسے بھی ہیں جنہیں فکرمَدینہ کرتے ہوئے سالوں ہو گئے ہیں کہ شاید ہی

کبھی کسی ماہ انہوں نے مدنی انعامات کا رسالہ جمع نہ کروایا ہو۔ مثال کے طور پر صوبہ پنجاب کے شہر سردار آباد (فیصل آباد) کے اطراف میں رہنے والے ایک اسلامی بھائی کا تحریری بیان ہے کہ گزشتہ 12 سال سے ایک مرتبہ بھی مدنی انعامات کا رسالہ جمع کروانے میں ناغہ نہیں کیا، بلکہ گزشتہ ڈیڑھ سال میں کوئی دن ایسا نہیں گزرا کہ انہوں نے فِکْرِ مدینہ نہ کی ہو۔ چنانچہ مدنی انعامات پر عمل کی بَرَکَت سے نہ صرف انہیں سورہ ملک زبانی یاد ہو چکی ہے، بلکہ اللہ پاک کے فَضْل و کَرَم سے انہیں کئی بار خواب میں شَیخِ طَرِیقَت، اَمِیرِ اَہْلِ سُنَّتِ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دیدار کی سَعَادَت بھی مل چکی ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! تادم تحریر وہ اس وقت ڈویژن ذِمّہ دار کی حَیْثِیَّت سے مدنی کاموں کی دھو میں مچانے میں مصروف ہیں۔ اسی طرح کوٹ باغ علی المشہور پنڈ بھٹہ مصطفیٰ آباد (رائے ونڈ) کے ایک اسلامی بھائی کا بھی تحریری بیان ہے کہ اللہ پاک کے فَضْل و کَرَم سے وہ 2003ء میں دَعْوَتِ اِسْلَامِی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوئے اور اس وقت سے لے کر تادم تحریر ان کی مدنی انعامات پر عمل کی ترکیب رہی ہے، بلکہ 2004ء سے مسلسل 8 یا 10 دن کی فِکْرِ مدینہ کے علاوہ ہر روز فِکْرِ مدینہ کی سَعَادَت بھی ملتی رہی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مر حبا صد مر حبا! وہ تمام اسلامی بھائی کس قدر خوش قسمت ہیں جو روزانہ فِکْرِ مدینہ کی سَعَادَت پاتے ہیں اور ان اسلامی بھائیوں کی قسمت پر بلاشبہ ہر شک کرنے کو جی چاہتا ہے، جو اس فانی دُنیا سے کوچ تک فِکْرِ مدینہ کی سَعَادَت پاتے رہے اور وقتِ رُخْصَت مرشدِ کریم انہیں الوداع کرنے تشریف لائے۔ چنانچہ،

بلوچستان کے شہر سوئی کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میرے بڑے بھائی (عمر تقریباً 35 سال) 2003ء سے بیمار رہنے لگے کافی علاج کروایا مگر مرض بڑھتا ہی رہا۔ اکتوبر کے مہینے میں ڈاکٹروں نے بلڈ کینسر کا مرض تشخیص کیا۔ میرے بھائی عاشقان رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے اور زمانے کے ولی شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت بركاتہم العالیہ کے ذریعے مرید بن کر عطاری ہو چکے تھے، انہی برکتوں کے طفیل سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجا رہتا۔ سخت کمزوری اور تکلیف کے باوجود جب تک زندہ رہے کوئی نماز قضا نہ ہونے دی، بلکہ لوگ اس بات پر حیران تھے کہ یہ اس حالت میں بھی اپنے پیر و مرشد امیرِ اہلسنت دامت بركاتہم العالیہ کے عطا کردہ مدنی انعامات کے مطابق معمول رکھتے ہیں مثلاً اشراق و چاشت، اذان اور صلوٰۃ التوبہ کی پابندی کے علاوہ رات کو اہتمام سے سورہ ملک سنا کرتے۔ ایسا لگتا کہ وہ 72 مدنی انعامات کا حامل بن کر مرشدِ کریم کا منظورِ نظر بنا چاہتے تھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اُن کی زبان پر سارا دن کَلِمَہٴ طَیِّبَہٴ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ، ذِکْرُ اللّٰہِ یَا دُرُوْدِیَاکَ الصَّلٰوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلِ الْاٰلِ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ جاری رہتا۔

جس روز اِنْتِقَالَ ہوا، ساری رات زبان پر ذِکْرُ اللّٰہِ، دُرُوْدِ شَرِیْفِ اور کَلِمَہٴ طَیِّبَہٴ کا وِزْد جاری رہا۔ کمزوری کے باعث نمازِ عشا اشاروں میں ادا کی۔ صُحْحِ جب میں نمازِ فَجْرِ مَسْجِدِ میں ادا کر کے واپس آیا تو دیکھا کہ بھائی جو سہارے کے بغیر اُٹھ نہیں سکتے تھے بغیر سہارے اُٹھ کر آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں اور والدہ انہیں سنبھال رہی ہیں، میں نے قریب پہنچ

کر پوچھا: بھائی! کیا بات ہے؟ کہاں جانا ہے؟ تو بولے: وہ دیکھو سامنے میرے پیر و مرشد اُمیرِ اَہْلِ سُنَّتِ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَلْعَالِیَہ تشریف لائے ہیں۔ یہ کہنے کے بعد ان کا جسم ڈھیلا پڑ گیا، میں نے سہارا دے کر انہیں بستر پر لٹایا اور دیکھا تو ان کی رُوحِ قَفَسِ عُضْرِی سے پرواز کر چکی تھی۔

اللہ پاک کی اُن پر رَحْمَتِ ہو اور ان کے صَدَقے ہماری بے حساب مَغْفِرَتِ ہو۔

اٰمِیْنِ بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّدٍ

مدنی انعامات سے متعلق شرعی و تنظیمی

احتیاطوں پر مشتمل سوالات

شرعی احتیاطیں

سوال ①: مگر ان وذمہ داران کے ترغیب دلانے پر مدنی انعامات پر عمل کا بظاہر اقرار تو کر لیا مگر دل میں نیت نہ تھی، تو ایسا کرنا کیسا؟

جواب: یہ جھوٹ اور وعدہ خلافی ہے۔

سوال ②: مدنی انعامات کا عامل بنانے کے لئے کسی پر اس قدر اصرار کرنا کہ وہ جان چھڑانے کے لئے جھوٹا اقرار (False confession) کر لے تو ایسا کرنا کیسا؟

جواب: کسی کو مدنی انعامات کا عامل بنانا اگرچہ اچھا کام ہے، مگر اس حد تک اصرار کرنا دُرُشت نہیں کہ کوئی جان چھڑانے کیلئے جھوٹا اقرار کرنے پر مجبور ہو جائے۔

سوال ③: کیا ملازم و مزدور اور طالب علم نفل روزہ رکھ سکتے ہیں؟

**جواب:** ملازم یا مزدور اگر نفل روزہ رکھیں اور کام پورا نہیں کر سکتے تو ”مُستاجر“ (یعنی جس نے ملازمت یا مزدوری پر رکھا ہے اُس) کی اجازت ضروری ہے اور اگر کام پورا کر سکتے ہیں تو اجازت کی ضرورت نہیں۔ (اگر وقف کے ادارے میں ملازم ہیں اور نفل روزہ رکھنے کی صورت میں کام پورا نہیں کر سکتے تو کسی کی اجازت کارآمد نہیں، ملازمت کرنے والے بارہا سمجھتے ہیں کہ روزے کی وجہ سے ان کے کام میں حرج واقع نہیں ہو رہا حالانکہ بسا اوقات بہت زیادہ رُکاوٹ پڑ رہی ہوتی ہے خصوصاً عوامی مقامات پر کام کرنے والے، ہوٹلوں پر کھانا پکانے والے، میزوں پر پہنچانے والے یا مزدور وغیرہا تو ان کا اپنے ذہن میں ایک آدھ مرتبہ سمجھ لینا کافی نہیں کہ کام میں حرج نہیں ہو رہا بلکہ نہایت غور کر لینا ضروری ہے کہ کہیں نفل روزے کے شوق میں اجارے کے کام میں سستی کر کے حرام کمائی کمانے کے مُرتکب نہ ہوں، خصوصاً دینی مدارس کے اساتذہ کو اس مسئلے کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ انہیں تو کوئی نفل روزوں میں رخصت کی اجازت بھی نہیں دے سکتا) طالبِ علم دین اگر اپنی تعلیم میں معمولی سا بھی حرج دیکھے تو ہرگز نفل روزہ نہ رکھے بلکہ وہ ہفتہ وار چھٹی کے دن روزہ رکھ سکتا ہے نیز مدنی قافلے کے مسافرین تھوڑی سی بھی کمزوری محسوس کریں تو نفل روزہ نہ رکھیں تاکہ حصولِ علم دین اور نیکی کی دعوت کے افضل ترین کام میں کمزوری رُکاوٹ نہ بنے۔ جہاں بھی نفل روزے کے سبب کسی افضل کام میں حرج واقع ہوتا ہو وہاں روزہ نہ رکھے۔ ماں باپ اگر بیٹے کو نفل روزے سے اس لئے منع کریں کہ بیماری کا اندیشہ ہے تو والدین کی اطاعت کرے۔ شوہر کی

اجازت کے بغیر بیوی نفل روزہ نہیں رکھ سکتی۔<sup>①</sup>

سوال ④: کسی سے مدنی انعامات پر عمل سے متعلق پوچھنے پر اُس کا جواباً جھوٹی مُبَالَغَة آرائی

(Exaggeration) کرنا کیسا؟ (یعنی کہے کہ میرا 63 یا 72 پر عمل ہے جبکہ حقیقت کچھ اور ہو)

جواب: جھوٹی مُبَالَغَة آرائی (Exaggeration) حَرَام ہے۔ یاد رکھئے! شَيْخِ طَرِيقَت،

أَمِيرِ أَهْلِ سُنَّتِ دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَهُ مُبَالَغَة آرائی سے خود بھی بہت زیادہ بچتے ہیں اور تمام

عاشقانِ رسول کو بھی جھوٹی مُبَالَغَة آرائی سے بچنے کا مدنی ذہن دیتے رہتے ہیں۔<sup>②</sup>

سوال ⑤: محض نگرانِ وِزْمَة دار کی رضا و خوشنودی کے لئے فکرِ مدینہ یعنی مدنی انعامات کا

رِسَالَة پُر (Fill) کرنا اور وقت پر جمع (Submit) کروانا کیسا؟

جواب: گناہ ہے، مدنی انعامات پر عملِ رضائے الہی پانے اور ثواب کمانے کیلئے ہونا چاہئے۔

سوال ⑥: مدنی انعام نمبر 42 کے مطابق کسی مسلمان کے عُیُوب پر مُطَّلَع ہو جانے پر اس کی

پردہ پوشی کرنے اور اس کا عیب ظاہر نہ کرنے کا حُکْم ہے، لیکن اگر وہ عیب یا

بُرائی کسی ایسے ذمہ دار یا نگران میں پائی جائے جو تنظیم کے لئے نُفُضَانِ دہ ہو تو

اب کیا کرے؟

جواب: غلطی کرنے والے کی براہِ راست اِصْلَاح کیجئے اور مَسْأَلِہ کا تنظیمی ترکیب سے حل

نکالئے، جب تک شرعاً واجب نہ ہو جائے اُس وقت تک کسی کی غلطی دوسرے کے

آگے بیان کر کے بدگمانیوں، غیبتوں، چغلیوں اور ایک دوسرے کے عُیُوب اُچھالنے

① ..... اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص ۱۱۰ تا ۱۱۱ المتطاع تصرف

② ..... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۰ شعبان المعظم ۱۴۲۹ھ بمطابق جمعہ ۱۳ تا ۱۳ اگست 2008ء



کا بازار گرم کر کے اپنی آخرت اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کے نقصان کا سبب نہ بنئے۔<sup>①</sup>

سوال (7): فکرِ مدینہ کر رہا تھا کہ والدین میں سے کسی ایک نے آواز دی تو کیا فکرِ مدینہ کرتا رہے یا پہلے ماں باپ کی بات سُنے؟

جواب: فکرِ مدینہ کرتے ہوئے ماں باپ میں سے کسی نے آواز دی تو فوراً ان کی پکار پر لَبَّيْكَ کہے کہ ماں باپ جب آواز دیں تو بلا غُذُر جواب میں تاخیر کرنا جائز نہیں۔ بعض لوگ اس میں سخت لاپرواہی سے کام لیتے ہیں اور جواب میں تاخیر کو مَعَاذَ اللہ بُرا بھی نہیں سمجھتے حالانکہ اگر نفل پڑھ رہے ہیں اور ماں باپ کو اس کا علم نہیں تو معمولی طور پر بھی اگر وہ پکاریں تو نماز توڑ کر جواب دینا ہوگا۔<sup>②</sup> اور بعد میں اُس نفل نماز کو دوبارہ پڑھنا ہوگا کہ نفل نماز شروع کر کے جان بوجھ کر توڑ دیں تو اسے دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔<sup>③</sup>

سوال (8): مدنی اِنْعَامَات کا رسالہ پُر کرنے کے لئے کسی سے قلم مانگ کر استعمال کرنا کیسا؟

جواب: حَسْبِيَ الْمَقْدُور بچا جائے کہ کسی سے کچھ سوال کرنا (یعنی مانگنا) اچھا نہیں۔

## تنظیمی احتیاطیں

سوال (1): بعض مدنی اِنْعَامَات چند جزئیات پر مُشْتَمِل ہیں ایسے مدنی اِنْعَامَات میں کتنی جزئیات

① ..... المدینہ ڈائری، اخلاقِ مبلغِ دعوتِ اسلامی کے 19 مدنی پھولوں میں سے مدنی پھول نمبر 15، ص 14

② ..... سمندری گنبد، ص 11

③ ..... بہار شریعت، سنن و نوافل کا بیان، 1/ ۶۶۸

پر عمل تنظیمی طور پر عمل مانا جائے گا؟

**جواب:** جو مدنی انعامات 3 یا 4 جزئیات پر مُشتمل ہیں ان میں سے اگر اکثر پر عمل ہو تو عمل مان لیا جائے گا، مثلاً مدنی انعام نمبر 19: کیا آج آپ نے نمازِ تہجد، اشراق و چاشت اور اڈا این آڈا فرمائی؟ اس مدنی انعام میں 4 جزئیات ہیں، اگر ان میں سے 3 جزئیات پر بھی عمل ہو گیا تو اس مدنی انعام پر عمل مان لیا جائے گا۔

**سوال (2):** اجارے کے وقت (Working hours) میں (وہ مدنی انعامات جن کا تعلق فرائض و واجبات و سنتِ مؤکدہ اور مہلکات سے ہے، کے علاوہ) بعض مدنی انعامات پر عمل کرنا ممکن نہیں ہوتا، تو کیا تنظیمی طور پر ان مدنی انعامات پر عمل مان لیا جائے گا؟

**جواب:** ایسے مدنی انعامات پر عمل کرنے کیلئے اجارے کے اوقات (Working hours) کے علاوہ اپنی اپنی سہولت کے مطابق وقت طے کر کے عمل کیا جاسکتا ہے کہ جذبہ راہ نمائی کرتا ہے۔

**سوال (3):** بعض مدنی انعامات پر شرعی مجبوری کی وجہ سے عمل نہیں ہو پاتا تو کیا تنظیمی طور پر ان پر عمل شمار کیا جائے گا؟

**جواب:** جی ہاں! شرعی مجبوری کی بنا پر اس دن کا عمل شمار کر لیا جائے گا (جبکہ پہلے سے اُس مدنی انعام پر عمل ہو)۔

**سوال (4):** واٹس ایپ (Whats App) یا کسی بھی Chat messenger کے ذریعے مسکرانے یا رونے والے انداز پر مُشتمل تصاویر بھیجنے سے کیا اشارے والے مدنی انعام پر عمل مانا جائے گا؟

**جواب:** جی ہاں! عمل مان لیا جائے گا۔

**سوال (5):** اگر ایسا اشارہ کیا جو گناہ پر مَدَنی ہو یعنی اس میں جھوٹ یا غیبت، چغلی یا دل آزاری وغیرہ ہو تو کیا ایسا اشارہ بھی مَدَنی اِنْعَام پر عمل شمار ہو گا؟

**جواب:** جی نہیں! ایسے اشاروں سے مَدَنی اِنْعَام پر عمل شمار نہ ہو گا۔ بلکہ ایسے اشارے کرنے والا گناہ گار ہے۔ کیونکہ جھوٹ اور غیبت جس طرح زبان سے بول کر ہوتے ہیں اسی طرح اشاروں سے بھی ہو جاتے ہیں۔ لہذا ایسے اشارے کرنے والے کو توبہ کے ساتھ ساتھ معافی و تلافی کی بھی صورت بنانا ہوگی۔

**سوال (6):** فون پر بذریعہ واٹس ایپ (Whats app) یا اسکائپ (Skype) ویڈیو کاننگ (Video Calling) کے ذریعے بات کرتے ہوئے یا مَدَنی مشورہ و بیان کے وقت مخاطب کے چہرے پر نظر نہ گاڑیں تو کیا یہ نگاہیں نیچی رکھنے والے مَدَنی اِنْعَام پر عمل مانا جائے گا؟

**جواب:** جی ہاں! مانا جائے گا۔

**سوال (7):** اگر کسی دن کسی مَدَنی اِنْعَام پر عمل نہ ہو تو کیا دوسرے دن کر سکتے ہیں؟

**جواب:** جی! بعض مَدَنی اِنْعَامَات واقعی ایسے ہیں کہ اگر کسی ایک دن یا چند دن ان پر عمل نہ ہو سکے تو جتنے دن ناغہ ہو، ان کا حساب لگا کر عمل کر لینے پر تنظیمی طور پر عمل مان لیا جائے گا۔ مثلاً فیضانِ سنت کے چار صفحات پڑھنے، 313 بار دُرُودِ پاک پڑھنے یا کم از کم تین آیات کی تلاوت (مع ترجمہ کنز الایمان و تفسیر) سے محرومی رہی تو یہ عمل اگلے دن بھی کر سکتے ہیں۔

سوال ⑧: دو دن کی ایک ساتھ فِکْرِ مَدینہ ہو سکتی ہے؟

جواب: جی نہیں! دو دن کی فِکْرِ مَدینہ ایک ساتھ نہیں ہو سکتی۔

سوال ⑨: مَدَنی مَرَّز کی جانب سے دیئے گئے ایک ذیلی حلقہ پر کم از کم کتنے مَدَنی اِنْعَامَات کے

عالمین (یعنی مَدَنی اِنْعَامَات کا رِسَالہ اَکْثَر دن پُر کر کے جَمْع کروانے والے) کا ہَدَف ہے؟

جواب: ذیلی حلقہ پر کم از کم 12 مَدَنی اِنْعَامَات کے عالمین کا ہَدَف ہے۔

سوال ⑩: کیا بذریعہ موبائل یا واٹس ایپ ایس ایم ایس (SMS) لکھ کر گفتگو کرنے والے کا

مَدَنی اِنْعَام پر عمل شُمار ہو جائے گا؟

جواب: ضرورت کی بات بذریعہ ایس ایم ایس (SMS) یا واٹس ایپ (Whatsapp)

لکھنے کی صورت میں عمل مان لیا جائے گا۔

سوال ⑪: جو اسلامی بھائی خُصُوصی (یعنی گونگے، بہرے) اسلامی بھائیوں کو اشاروں میں نیکی کی

دَعْوَت دیتے ہیں، کیا ان کا اشارے سے کی گئی گفتگو کرنے والے مَدَنی اِنْعَام پر عمل

مانا جائے گا؟

جواب: ضرورت کے اشارے وہ بھی مَوْقِع کی مُنَاسَبَت سے کریں تو عمل مان لیا جائے گا۔

## مفید معلومات پر مبنی سوالات

سوال ①: مَدَنی اِنْعَامَات کیا ہیں؟

جواب: شیخ طرِیْقَت، اَمِیرِ اَہْلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اسلامی زِنْدَگی گزارنے کیلئے

اس پُر فتن دور میں نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقوں پر مُشْتَمَل

جو سوالات عطا فرمائے ہیں وہ مَدَنی اِنْعَامَات ہیں۔

سوال ②: مَدَنی اِنْعَامَات کا سلسلہ کیوں شروع ہوا؟

جواب: شَيْخِ طَرِيقَتِ، اَمِيرِ اَهْلِ سُنَّتِ دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَهُ فرماتے ہیں: مَدَنی کام میں ترقی، اخلاقی تَرْبِيَّتِ و تقویٰ ملے، اس عَرْض سے میں نے مَدَنی اِنْعَامَات کا سلسلہ شروع کیا۔<sup>①</sup>

سوال ③: مَدَنی اِنْعَامَات کا سلسلہ کب شروع ہوا؟

جواب: مَدَنی اِنْعَامَات کا سلسلہ تو پہلے سے ہی چلا آ رہا تھا، لیکن سوالات کی صورت میں 1992ء میں شروع ہوا، اس دوران 12 مَدَنی اِنْعَامَات فارم کی صورت میں شائع ہوئے، پھر 1994ء میں 30 مَدَنی اِنْعَامَات فارم کی صورت میں آئے جو کہ 1996ء تک چلے۔ پھر 1996ء میں کارڈ کی صورت میں 50 مَدَنی اِنْعَامَات آئے اور 1998ء تک چلے، پھر 1998ء میں 72 مَدَنی اِنْعَامَات رسالے کی صورت میں شائع ہوئے جو تاحال اپنی برکتیں لٹا رہے ہیں۔

سوال ④: فِکْرِ مَدِينَه کسے کہتے ہیں؟

جواب: اپنے گناہوں کا احتساب کرنے، قبر و حشر کے بارے میں غور و فکر کرنے اور اپنے اچھے بُرے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے مَدَنی اِنْعَامَات کا رسالہ پُر کرنے کو دَعْوَتِ اِسْلَامِي کے مَدَنی مَآخُول میں فِکْرِ مَدِينَه کرنا کہتے ہیں۔<sup>①</sup>

سوال ⑤: فِکْرِ مَدِينَه کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: مَدَنی اِنْعَامَات کے رسالے میں ہر مَدَنی اِنْعَام کے نیچے 30 دنوں کے خانے دیئے گئے

① ..... جنت کے طلبگاروں کیلئے مَدَنی گلدستہ، ص ۲۵

② ..... جنت کے طلبگاروں کیلئے مَدَنی گلدستہ، ص ۱۱

ہیں روزانہ وقتِ مقررہ پر فِکْرِ مدینہ (یعنی محاسبے کے دوران خانے پُر کرنے کا سلسلہ) سمجھئے، جن جن مدنی انعامات پر عمل ہوا، مدنی انعام (سوال) کے نیچے دیئے گئے خانے میں (سما) کا نشان لگائیے جن جن مدنی انعامات پر عمل نہیں ہوا، ان مدنی انعامات (سوالات) پر (o) کا نشان لگا دیجئے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِنَدْرِ تَجْعَلْ عَمَلِ مِیْنِ اِضَافَہ کے ساتھ ساتھ دِل میں گناہوں سے نَفَرَت پائیں گے۔

سوال (6): قُفْلِ مدینہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ضرورت کی بات بھی کم لفظوں اور کم اشاروں میں کی جائے، اسے قُفْلِ مدینہ کہتے ہیں۔

سوال (7): یومِ قُفْلِ مدینہ کسے کہتے ہیں اور اس کے منانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: دَعْوَتِ اِسْلَامِی کے مدنی ماحول میں ہر مدنی ماہ کی پہلی پیر شریف کو (یعنی اتوارِ مغرب تا پیرِ مغرب) یومِ قُفْلِ مدینہ منانے کی اِسْلَامِی بھائیوں اور اِسْلَامِی بہنوں کے لئے ترغیب ہے، اس میں مَكْتَبَةُ الْمَدِیْنَةِ کا رسالہ خاموش شہزادہ ایک بار پڑھنا یا سننا ہوتا ہے۔

سوال (8): اَكْثَرِ اَیَّامِ فِکْرِ مدینہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اَكْثَرِ اَیَّامِ فِکْرِ مدینہ سے مراد مدنی ماہ کے 29 یا 30 دنوں میں سے 15 یا 16 دن مراد ہیں۔ کیونکہ اَكْثَر سے مراد آدھے سے زیادہ یعنی 100 میں سے 51 یا اس سے زیادہ تعداد کو کہتے ہیں۔

سوال (9): مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے یعنی فِکْرِ مدینہ پر اِسْتِقَامَت پانے کیلئے کیا کیا جائے؟

جواب: مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے یعنی فِکْرِ مدینہ پر اِسْتِقَامَت پانے کے لئے ان مدنی

پھولوں کو پیش نظر رکھنا مفید ہے: ❀ پابندی سے (اپنی اپنی سہولت کے مطابق) فِکْرِ مدینہ کا وقت مخصوص کرنا ❀ کس وقت کس مدنی انعام پر عمل ہو اپنی اپنی سہولت کے مطابق اس کا جدول بنانا<sup>①</sup> ❀ بُزُرِ مَکَانَ دِیْن کے نیک اعمال پر اِسْتِقَامَت پانے والے واقعات کا مطالعہ کرنا ❀ نیک اعمال کی بجا آوری پر حاصل ہونے والے فیوض و برکات اور نیک اعمال سے محرومی پر ہونے والے نقصانات کو پیش نظر رکھنا ❀ توبہ و اِسْتِغْفَار کرتے رہنا ❀ دُعا کرنا اور کرانا۔

سوال (10): کتنے مدنی انعامات کا عامل عطار کا دوست کہلاتا ہے؟

جواب: اسلامی بھائیوں کے لئے مرتب شدہ 72 مدنی انعامات میں سے رضائے ربِّ الانام کے 12 مدنی کام کرنے والا اسلامی بھائی عطار کا دوست کہلاتا ہے۔

سوال (11): کتنے مدنی انعامات کا عامل عطار کا پیارا کہلاتا ہے؟

جواب: اسلامی بھائیوں کیلئے مرتب شدہ 72 مدنی انعامات میں سے کم از کم 63، جَامِعَةُ الْمَدِیْنَةِ کا طالب علم 92 میں سے کم از کم 82 کا عامل ہو تو عطار کا پیارا کہلاتا ہے۔

سوال (12): کتنے مدنی انعامات کا عامل عطار کا منظور نظر کہلاتا ہے؟

جواب: اسلامی بھائیوں کے لئے مرتب شدہ 72 مدنی انعامات میں سے عطار کا دوست اور پیارا بننے کے ساتھ ساتھ یہ پانچ مدنی کام کرے تو وہ عطار کا منظور نظر کہلاتا ہے: روزانہ کم از کم 12 بار لکھ کر اور 12 بار اشارے سے گفتگو کرے۔ 12 منٹ قفلِ مدینہ کا عینک استعمال کرے۔ کم از کم 12 بار سامنے والے کے چہرے پر نظریں

① ..... اس کا فرضی خاکہ دیکھنے کے لئے صفحہ نمبر 36 ملاحظہ فرمائیں۔

گاڑے بغیر گفتگو کرے۔ نیز ہفتے میں کم از کم ایک رسالہ پڑھے۔

سوال (13): کتنے مدنی انعامات کا عامل محبوب عطار کہلاتا ہے؟

جواب: جو مذکورہ بالا تمام معمولات کے ساتھ ساتھ اسلامی بھائیوں کیلئے مرتب شدہ 72 مدنی انعامات میں سے مکمل 72 اور جامعۃ المدینہ کے طلبہ کرام کیلئے مرتب شدہ 92 مدنی انعامات میں سے مکمل 92 مدنی انعامات کا عامل ہو وہ عطار کا محبوب ہے۔

سوال (14): فکرمدینہ نہ کرنے میں سستی کی وجوہات کیا کیا ہو سکتی ہیں؟

جواب: روزمرہ زندگی کے معمولات میں اپنے اعمال کے محاسبہ (یعنی فکرمدینہ) کا وقت نہ رکھنا بے سوچے سمجھے فکرمدینہ کا وقت مقرر کرنا طے شدہ وقت پر مدنی انعامات کے رسالے کا ہونا مگر قلم (Pen) کا نہ ہونا یا قلم (Pen) ہونا مگر رسالے کا نہ ہونا یا دونوں کا نہ ہونا نفس و شیطان کی رکاوٹیں، بے جا سستی و دیگر مَصْرُوفِیَّات کی بنا پر طے شدہ وقت پر فکرمدینہ نہ کرنا۔

سوال (15): مدنی انعامات کی مجلس بنانے کا مقصد کیا ہے؟

جواب: ذمہ داران کو تَصَوُّف اور تقویٰ کا ذہن دینا، نیک و باعمل بنانا اور عمل کا جذبہ پیدا کرنا وغیرہ گویا مدنی انعامات کی مجلس بنانے کا بنیادی مقصد ہے۔<sup>①</sup>

سوال (16): مدنی انعامات کی بنیاد کس چیز پر ہے؟

جواب: مدنی انعامات کی بنیاد علم و عمل پر ہے۔<sup>②</sup>

① ..... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۲۳ تا ۲۴ محرم الحرام ۱۴۲۹ھ بمطابق جمعہ 5 تا 1 فروری 2008ء

② ..... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ۱۲ تا ۱۳ اشوال المکرم ۱۴۳۳ھ بمطابق 13 اگست تا 2 ستمبر 2012ء مضموناً



سوال (17): کن کن جگہوں پر اشارے سے گفتگو کی جاسکتی ہے؟

جواب: گفتگو کے اشارے سیکھ لیجئے اور ضرورتاً اس طرح کی تقسیم کر لیجئے مثلاً والدین سے نیز فون پر زبان سے بات کروں گا، جو چھوٹا بھائی مدنی ماحول میں ہے اس سے اور فلاں فلاں اسلامی بھائی سے حَتَّىٰ الْاِمْتِکَانَ اشارے سے اور لکھ کر کام چلاؤں گا۔<sup>①</sup>

سوال (18): مدنی اِنْعَامَات کی دھوم دھام کیسے ہو؟

جواب: فرمانِ امیرِ اَہْلِلسُّنَّتِ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ الْعَالِیَہ: جب بڑے ذِمَّہ داران سرِ اِپا مدنی اِنْعَامَات بن جائیں گے، روزانہ فِکْرِ مَدِیْنہ کر کے ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو متعلقہ ذِمَّہ دار کو مدنی اِنْعَامَات کا رسالہ جمع کروائیں گے، بات بات پر مدنی اِنْعَامَات کا ذکر کریں گے کہ فلاں مدنی انعام میں یوں ہے، فلاں میں یوں ہے تو ہر طرف مدنی اِنْعَامَات کی دھوم دھام ہو جائے گی۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ<sup>②</sup>

سوال (19): مدنی اِنْعَامَات کی ترغیب دلانے کا کوئی مُخْتَصِر طریقتہ ارشاد فرما دیجئے؟

جواب: پندرہویں صدی کی عظیم علمی و روحانی شَخْصِیَّت، شیخِ طَرِیْقَت، امیرِ اَہْلِلسُّنَّت، بانیِ دَعْوَتِ اِسْلَامِی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضْوِی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ الْعَالِیَہ نے اسلامی زندگی گزارنے کے لئے اس پُرْفِتَن دَور میں نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقوں پر مُشْتَمَل شَرِیْعَت و طَرِیْقَت کا جامع مجموعہ 72 مدنی اِنْعَامَات بَصُوْرَتِ سَوَالَات عَطَا فرمائے ہیں، جن پر عمل کرنے سے

① ..... المدینہ ڈائری، اخلاق مبلغ دعوت اسلامی کے 19 مدنی پھولوں میں سے مدنی پھول نمبر 13، ص 14

② ..... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ 1۲ تا ۱۹ شوال المکرم ۱۴۳۸ھ بمطابق 13 تا 8 جولائی 2017ء

خوفِ خُدا اور عِشْقِ مصطفیٰ حاصِل ہوتا ہے، آئیے! ہم بھی مَدَنی اِنْعَامَات پر عمل کرتے ہوئے روزانہ فِکْرِ مَدینہ (یعنی رسالہ پُر) کرنے کی نِیَّت کرتے ہیں۔

سوال (20): تادم تحریر کتنی زبانوں میں 72 مَدَنی اِنْعَامَات کے رسالے کا ترجمہ ہو چکا ہے؟

جواب: تادم تحریر 72 مَدَنی اِنْعَامَات کا رسالہ 22 زبانوں میں آچکا ہے جن میں سے چند یہ ہیں: انگریزی، ہندی، بنگلہ، پشتو، سندھی، عربی وغیرہ۔

سوال (21): اپنے گھر کے مَدَنی مُنوں کو فِکْرِ مَدینہ کیسے کروائی جائے؟

جواب: مَدَنی مُنوں کو گھر دُرس کے بعد یا سونے سے قبل یا جیسے سہولت ہو، اس کے مُطابِق فِکْرِ مَدینہ کرائی جاسکتی ہے۔

## موبائل ایپلی کیشن کے متعلق مفید معلومات

سوال (1): کیا مَدَنی اِنْعَامَات کی ایپلی کیشن (Application) کے ذریعے ”فکرِ مَدینہ“ مانی جائے گی؟

جواب: جی ہاں! مانی جائے گی۔

سوال (2): مَدَنی اِنْعَامَات کی موبائل ایپلی کیشن (Application) کو ڈاؤن لوڈ کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: مَدَنی اِنْعَامَات کی ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کے لئے سب سے پہلے اپنے موبائل (Mobile) کے پلے سٹور (Play Store) / ایپ سٹور (App Store) میں جائیے، وہاں سرچ بار (Search Bar) میں یہ الفاظ (Madani inamat) لکھ کر سرچ آپشن (Search Option) پر کلک کیجئے،

جس ایپلیکیشن پر IT department of Dawateislami لکھا ہو، اس پر کلک (Click) کرنے سے ایک نیا پیج (New Page) اوپن (Open) ہو گا، وہاں اس ایپلیکیشن کی مزید وضاحت ہوگی اور ایک طرف لکھا ہو گا INSTALL۔ اس پر کلک کیجئے، اب دوبارہ ایک نیا پیج کھلے گا جہاں ACCEPT لکھا ہو گا، اسے کلک کرنے سے یہ ایپلیکیشن ڈاؤن لوڈ ہونے کے بعد خود ہی انسٹال (Install) ہونا شروع ہو جائے گی۔

سوال ③: مدنی انعامات کی ایپلیکیشن میں رجسٹر (SIGN UP) ہونے کا طریقہ کیا ہے؟

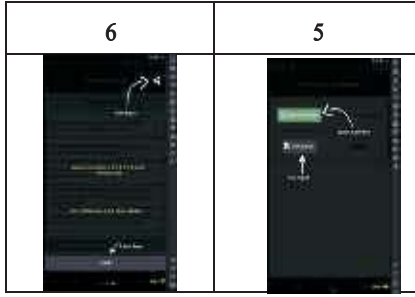
جواب: مدنی انعامات کی ایپلیکیشن میں رجسٹر (SIGN UP) کے لئے سب سے پہلے اسے اوپن کیجئے جو پیج کھلے گا اس پر سب سے نیچے دائیں جانب Skip لکھا ہو گا اس پر کلک کر دیجئے۔ نئے کھلنے والے پیج پر بالترتیب تین آپشن ہوں گے SIGN UP، LOGIN، ENGLISH پہلی بار اسے استعمال کرنے والے کے لئے SIGN UP کے آپشن (Option) پر کلک کرنا ہوتا ہے، اسے کلک کرنے کے بعد نیا پیج کھلے گا اس پر ایک فارم (Form) ہو گا جس میں نام، ایپ (App) کے لئے پاس ورڈ (Password)، میل آئی ڈی (Mail ID)، زبان کا انتخاب، مدنی انعامات کی کیٹیگری (Category) مثلاً اسلامی بھائیوں کے لئے، اسلامی بہنوں کیلئے اور طالب علموں کیلئے مدنی انعام، فون نمبر، ملک اور شہر کا نام لکھنے کو کہا جائے گا، اس فارم کو آپ اپنے مطابق پُر کرنے کے بعد آخر میں موجود SIGN UP کے

آپشن پر کلک کر دیجئے، اگر آپ دُعوتِ اِسلامی کے کسی شعبے کے تنظیمی ذمہ دار ہیں تو فارم (Form) کے بقیہ حصے پر شعبہ کا نام اور اس میں جو آپ کی تنظیمی ذمہ داری ہے اسے لکھنے کے بعد SIGN UP کے آپشن (Option) پر کلک کیجئے۔ اس کے بعد روزانہ کی فنگر مدینہ کے لئے مَدَنی اِنْعَامَات کی ایپ (App) کھل جائے گی۔



توجہ: اگر آپ نے مذکورہ بالا طریقہ کار میں Skip پر کلک نہ کیا تو آپ کو درج ذیل صفحات کو بالترتیب فارورڈ (Forward) کرنا ہو گا اور پھر بھی آخر میں آپ کو مذکورہ بالا طریقے کے مطابق Skip کر کے اسی دوسری تصویر پر جانا ہو گا، پھر مذکورہ طریقہ کے مطابق ہی فارم (Form) پُر (Fill) کرنا ہو گا۔ چنانچہ وہ تمام صفحات (Pages) جو آپ کو فارورڈ (Forward) کرنا ہوں گے، وہ کچھ اس طرح ہو سکتے ہیں:





سوال 4: مدنی انعامات کی ایپلیکیشن میں کارکردگی جمع (Submit) کروانے کا طریقہ

کیا ہے؟

جواب: مدنی انعامات کی ایپ (App) میں کارکردگی جمع (Submit) کروانے کیلئے ایپ

(App) کے پہلے صفحے (Page) کے بالکل آخر میں بائیں جانب لکھا ہوگا: رپورٹ

ڈزج کریں۔ اس پر کلک (Click) کر دیجئے، اگلے صفحے پر موجودہ اسلامی مہینے کا

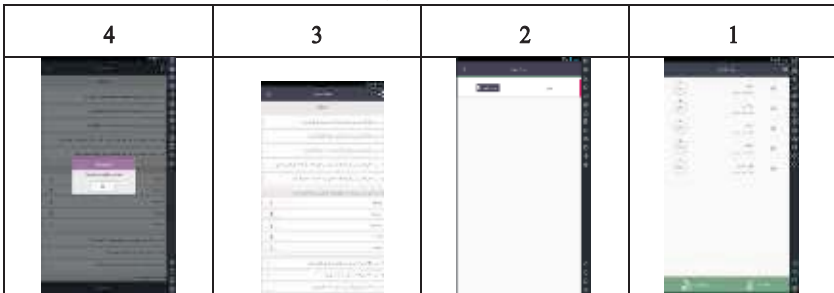
نام اور رپورٹ دیکھئے، لکھا ہوگا، اس پر کلک کرنے سے ایک فارم (Form) کھلے

گا، اسے مکمل کر کے آخر میں لکھے سبمٹ (Submit) کے آپشن (Option) پر

کلک (Click) کر دیجئے۔ آپ کی کارکردگی کا ڈیٹا جمع ہونا شروع ہو جائے گا، جب

یہ مکمل ہو جائے گا تو ایک چھوٹا سا پیج اوپن (Open) ہوگا، اس پر لکھے ok پر کلک

کر دیجئے، کارکردگی جمع (Submit) ہو جائے گی۔



نوٹ: اردو میں آپشن (Option) اس صورت میں ظاہر ہوں گے، جب آپ نے ایپلیکیشن (Application) کی لینگویج (Language) اردو رکھی ہوگی۔

سوال ۵: مدنی انعامات کی ایپلیکیشن (Android and IOS) کن کن شعبہ جات میں تادم تحریر آچکی ہے؟

جواب: اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں اور جامعۃ المدینہ کے طلبہ کرام کے لئے مدنی انعامات کی ایپلیکیشن (Android and IOS) آچکی ہے۔

## سامان مدنی انعامات کی فہرست

- ۱ کٹر الایمان شریف
- ۲ شجرہ عطار یہ
- ۳ تمہید الایمان، محسام الحرمین ۴ جنت کے طلبگروں کیلئے مدنی گلدستہ (منہاج العابدین اور بہار شریعت کے منتخب ابواب و مضامین اور مدنی انعامات کے مطابق سورتیں، چھ کلمے، اوراد و وظائف اور دعائوں کا بہترین مجموعہ) ۵ مدنی رسائل (رسائل سے مراد مکتبۃ المدینہ سے شائع ہونے والے امیر اہلسنت دامت بركاتہم العالیہ کے رسائل ہیں) ۶ فیضان سنت ۷ مدنی پھولوں کے پمفلٹ (Pamphlet) ۸ مدنی انعامات کا رسالہ (فکر مدینہ کے دوران روزانہ خانے پر کرنے کیلئے) ۹ قفل مدینہ کا مدنی پیڈ مع قلم (لکھ کر گفتگو کی عادت بنانے کیلئے) ۱۰ قفل مدینہ کا کارڈ (برائے نیکی کی دعوت سینے پر سجانے کیلئے) ۱۱ عمامہ شریف مع سر بند شریف ۱۲ مدنی چادریں (اوڑھنے کیلئے سفید اور پردے میں پردہ کیلئے کتھی) ۱۳ قفل مدینہ کا عینک (نگاہوں کی حفاظت کیلئے) ۱۴ قفل مدینہ کا بٹنر (خاموشی کی عادت ڈالنے اور سنت صدیقی ادا کرنے کیلئے) ۱۵ سنت بکس (بطور سنت سوتے وقت سر ہانے اور سفر میں ساتھ رکھنے کیلئے آمینہ، کنگھی، موٹی دھاگہ، مسواک، تیل کی شیشی اور قینچی) ۱۶ چٹائی ۱۷ مٹی کے برتن۔

دُعائے عطار: یا اللہ! جو کوئی یہ سامانِ مَدَنی انعامات اپنے یہاں بسائے اور ان کو استعمال بھی کرتا رہے، مجھے اور اس کو اِخْلَاص کی لازوال دولت، جلوہٴ مَحْبُوب میں شہادت، جَدَّتُ البُقِيع میں مَدْفَن، جَدَّتُ الْفُرْدُوس میں بے حساب داخلہ اور پیارے مَحْبُوب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا پڑوس نصیب فرما۔

اِمِين بِجَاهِ النَّبِيِّ الْاَمِين صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔

”مدنی انعامات“ کی ہو ریل پیل نیک ہو اُمّت اے نانائے حسین ①  
میں بن جاؤں سراپا ”مدنی انعامات“ کی تصویر بنوں گا نیک یا اللہ اگر رحمت تری ہوگی ②  
صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّد

## ماخذ و مراجع

مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ	کتاب
دار احیاء الکتب العربیة	درۃ الناصحین	*****	قرآن مجید
	فی الوعظ والارشاد	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ	کوزا الامان
دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۳ھ	عیون الحکایات	دار الفکر بیروت ۱۴۲۹ھ	تفسیر طرطبی
مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۲۸ھ	فیضان سنت	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۳۰ھ	روح البیان فی تفسیر القرآن
مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ	163 مدنی پھول	نعیمی کتب خانہ گجرات	نور العرفان
مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۷ھ	گرمی سے حفاظت کے مدنی پھول	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی	صراط الہیمان فی تفسیر القرآن
		دار الکتب العلمیۃ بیروت 2008ء	سنن الترمذی
مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی	مسواک شریف کے فضائل	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۲ھ	کشف الخفا و مزیل الالباس
مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ	گھر یو علاج	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۳ھ	نوادر الاصول

مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۳۳۶ھ	163 مدنی پھول	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۳ھ	الدر المختار
مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی	سمندری گنبد		شرح توبیر الایضار
مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۳۳۳ھ	جنت کے طلبگاروں کے لئے مدنی گلدستہ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۸ھ	رد المختار علی الدر المختار
مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی	اگرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۸ھ	حاشیۃ الطحاوی علی مراق الفلاح شرح نور الايضاح
مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۳۳۵ھ	فکر مدینہ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۳۳۵ھ	بہار شریعت
مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۳۳۷ھ	صدائے مدینہ	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۳۳۳ھ	جنتی زیور
مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۳۳۳ھ	عدائے بخشش	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۶ھ	نماز کے احکام
شبیر برادرز لاہور ۱۳۲۸ھ	ذوق نعت	دار الکتب العلمیۃ بیروت 2008ء	قوت القلوب
شبیر برادرز لاہور ۱۳۲۸ھ	سامان بخشش	مکتبۃ دار البیان ۱۳۹۸ھ	احیاء علوم الدین
مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۳۳۶ھ	وسائل بخشش (ترجمہ)	النوریہ الرضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور	مختصر منہاج القاصدین
*****	*****	انتشارات گنجینہ ۱۳۷۹ھ	کیسے سعادت
			تذکرۃ الاولیاء

## فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
12	حساب سے پہلے حساب کی تیاری	1	درود شریف کی فضیلت
13	اعمال کا حساب کرنے سے مراد	1	بزرگوں کی مدنی سوچ
14	آج ”کیا کیا“ کیا؟	3	انحزوی کامیابی کی فکر
15	فکر مدینہ کیسے کی جائے؟	4	انمول باتیں
17	مدنی انعامات کیا ہیں؟	8	زندگی کی امانت ہے
18	مدنی انعامات کی درجہ بندی	8	بروز قیامت حسرت
19	مدنی انعامات کے مقاصد	10	ابھی بھی وقت ہے



43	مدنی انعامات کے متعلق فرامینِ امیر اہل سنت	20	کیا مدنی انعامات پر عمل ضروری ہے؟
		23	72 مدنی انعامات ایک نظر میں
46	عالمین مدنی انعامات کو امیر اہلسنت کی دُعائیں	26	چند مدنی انعامات کے طبی و سائنسی فوائد
47	مدنی انعامات کے بارے میں مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی پھول	34	کیا مدنی انعامات پر عمل مشکل ہے؟
		35	مشکلات سے گھبرانا نہیں چاہئے
49	مدنی انعامات کی مدنی بہاریں	36	مدنی انعامات پر عمل کرنے کا فرضی جدول
50	مدنی انعامات کی برکتیں		
53	مدنی انعامات سے متعلق شرعی و تنظیمی احتیاطوں پر مُشمّیل سوالات	36	صبح دو گھنٹے کا جدول
		37	مغرب کی نماز کے بعد کا جدول
53	شرعی احتیاطیں	37	عشا کی نماز سے 2 گھنٹے کا جدول
56	تنظیمی احتیاطیں	38	عادات میں شامل مدنی انعامات
59	مفید معلومات پر مبنی سوالات	38	ہفتہ وار مدنی انعامات
65	موبائل ایپلی کیشن کے متعلق مفید معلومات	39	ماہانہ مدنی انعامات
		39	سالانہ مدنی انعامات
69	سامانِ مدنی انعامات کی فہرست	40	اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ
70	ماخذ و مراجع	42	نقلِ مدینہ کار کردگی
71	فہرست	42	دُعائے امیر اہلسنت

## نیک نمازی بننے کیلئے

ہر شہر اور ممالک میں مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رمضان المبارک کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ﴿﴾ سنتوں کی تربیت کے لئے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ﴿﴾ روزانہ ”فکر مدینہ“ کے ذریعے مَدَنی اشعارات کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے نئے دار کو جمع کروانے کا معمول بنائیے۔

**سیرا مَدَنی مقصد:** ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ماحصل۔ اپنی اصلاح کے لیے ”مَدَنی اشعارات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مَدَنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ماحصل



ISBN 978-969-631-648-0



0125738



فیضانِ مدینہ، محلہ سودا گران، پرائی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: [www.maktabatulmadinah.com](http://www.maktabatulmadinah.com) / [www.dawateislami.net](http://www.dawateislami.net)

Email: [feedback@maktabatulmadinah.com](mailto:feedback@maktabatulmadinah.com) / [ilmia@dawateislami.net](mailto:ilmia@dawateislami.net)